Registered Under Co-Operative Societies Act. VII of 1925

ALL MEMON WELFARE CO-OPERATIVE HOUSING SOCIETY LTD.

آل میمن ویلفیئر
کوآپریٹیو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ کراچی

52nd & 53rd ANNUAL REPORT
2023-2025

آل میمن ویلفیئر کوآپریٹیو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ کراچی

کی مجلسِ انتظامیہ نے اپنے رجسٹرڈ آفس

پلاٹ نمبر ST-04، روم نمبر1، لائبریری بلڈنگ، سیکٹر A-13، اسکیم 33، گلزارِ ہجری، کراچی سے جاری کیا۔

سوسائٹی آفس فون: 021-34656717 سیل نمبر: 0335-7762151

E-mail: allmemonwelfare786@gmail.com

Web: www.memonnagar.com

RCS. 3

Certificate of Registration

No. SKH - 36 of 1971.

The Dy. Registrar hereby certifies that the All Memon Welfare Co-operative Housing Society Limited has been registered under section 10 of Co-operative Societies Act. 1925.

Dated 21st. July 1971

21/7/71

Dy. Registrar.

Cooperative Societies Karachi

THE DEPUTY REGISTRAR CO-OPERATIVE SOCIETIES KARACHI

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

52nd & 53rd ANNUAL REPORT 2023-2025

کراچی میگا ماسٹر پلان کے تحت بسائی گئی اسکیم 33 کی سوسائٹیوں میں جدید طرزِ رہائش کے اعتبار سے میمن نگر سوسائٹی کا نام اولین درجوں پر آتا ہے جہاں قیامِ پاکستان کے وقت گجرات اور کاٹھیاواڑ کے مختلف علاقوں وقصبات سے ہجرت کر کے پاک وطن سے حال و مستقبل کا رشتہ جوڑنے والی میمن قوم کے بزرگوں کی اگلی نسلیں، اُن خوابوں کی تعبیر حاصل کرنے میں مصروفِ عمل ہیں جو اس بستی کو جدید اسلامی طرزِ زندگی دینے کی خواہش کرتے ہوئے ان کے پُرکھوں نے دیکھے تھے۔ پاکستان بھر کے تمام میمن برادری کے افراد کے لئے ایک نمائندہ سوسائٹی جہاں میمن ثقافت اور طرزِ رہائش کے ساتھ برادری میں اخوت ویگانگت کا خوب صورت نظارہ دیکھنے کو ملتا ہے۔ میمن نگر کے دو بنیادی سیکٹرز 13-A اور 15-A ہیں پھر رقبے میں نسبتاً بڑے سیکٹر 15-A کے دو sub سیکٹرز 15-A/1 اور 15-A/2 بنائے گئے ہیں، یہاں تقریباً 600 سے زائد رہائشی وتجارتی پلاٹس ہیں، دونوں سیکٹرز میں مساجد، پارک سمیت دیگر سہولیات بھی دستیاب ہیں جبکہ کچھ پر پیش رفت جاری ہے، دونوں سیکٹرز میں مختلف نوعیت کے ایمنٹی پلاٹس بھی ہیں جن میں فلاحی سرگرمیاں شروع کرنے پر کام جاری ہے۔ پچھلے 52 برسوں سے میمن نگر اپنی قوم کی ترجمان بستی کے طور پر معروف ہے اور اب دورِ جدید میں میمن نگر کی موجودہ انتظامیہ نے بعض ایسے اقدامات اُٹھائے ہیں جن کے عمل پذیر ہونے کی صورت میمن نگر، اسکیم 33 کی ہی نہیں بلکہ شہرِ قائد اور مملکت خدادادِ پاکستان کی سب سے شاندار سوسائٹی ز میں سے ایک ہوگی۔ پیارے پاکستان میں آباد دیگر اقوام اور برادریوں کے ساتھ دوستانہ و برادرانہ تعلقات وروابط رکھتے ہوئے میمن نگر کے رہائشی، اپنے مُلک کی بہتری اور ترقی میں اپنا کردار بخوبی ادا کر رہے ہیں اور دُعا گو ہیں کہ پاکستان، اپنے قیام اور جُداگانہ تشخص کا وہ پیمانہ جلد حاصل کرلے کہ جس نظریئے کو لے کر اس مُلک کا قیام عمل میں لایا گیا تھا۔

At Auction ceremony of Commercial Plot, Members of Managing Committee with Successful Bidders & Officers of Sindh Cooperative Department.

Office Bearers

آل میمن ویلفیئر کوآپریٹیو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، کراچی

اعلیٰ عہدے داران، اراکینِ مجلس انتظامیہ برائے سال 2024ء-2023ء

جناب عبدالحمید موٹروالا
(صدر سوسائٹی)

جناب ندیم حبیب
(نائب صدر)

جناب نعیم حبیب
(اعزازی جنرل سیکریٹری)
(Oct'23 to 10th Aug'24)

جناب فیاض احمد
(اعزازی جنرل سیکریٹری)

جناب فرحان گیگانی
(ڈپٹی جنرل سیکریٹری)
(CO-Opted Member)

M.C Members

ممبران مینیجنگ کمیٹی

جناب الیاس کارا

جناب وحید اقبال

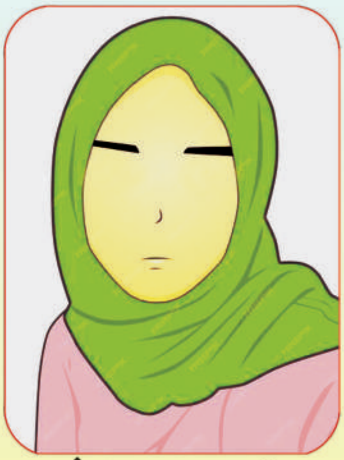

محترمہ عابدہ ہاشمانی

جناب عرفان کپاڈیا

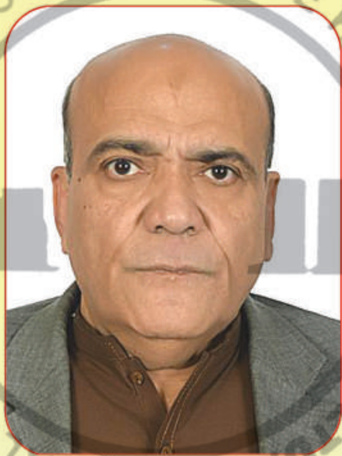

جناب عارف اسماعیل

جناب طاہر قادری

CO-Opted Members

جناب محمد رضوان

جناب عامر گھانڑی والا

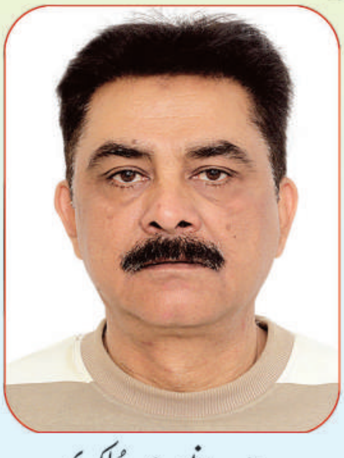

جناب انیس عبدُالکریم

انشاءاللہ بہت جلد میمن نگر، اسکیم 33 کی ایک مثالی بستی کا روپ حاصل کر لے گا۔

صدر کا خطاب

یہ سب تُمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے۔۔۔

میمن نگر کے الاٹیز/ رہائشی اور ممبران مینجنگ کمیٹی،

السلام علیکم،

سب سے پہلے تو میں اپنے پاک پروردگار کے سر بسجود ہو کر شُکر ادا کروں گا کہ خالقِ حقیقی کے فضل و کرم سے میں نے اپنے اس دور کے مینڈیٹ کی تکمیل بھی کامیابی و خوش اسلوبی سے کر لی ہے بلکہ یہ کہنا زیادہ مُناسب ہوگا کہ اس دور میں جو بڑے بڑے سنگِ میل عبور ہوئے، ماضی میں اس طرح کی مثالیں نہیں ملتیں۔ میں بہت خوشی کے ساتھ بتانا چاہوں گا کہ صدارت کے اس دور میں میمن نگر کی سوسائٹی نے کئی ایسے مدارج طے کئے ہیں جو پچھلے کئی ادوار میں لفظوں اور باتوں سے آگے نہیں بڑھ پائے تھے اور جن کے باعث ترقی و خوش حالی کا حقیقی سفر رُکا ہوا تھا۔ اپنے آئینی اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے میں نے ہر مرحلے پر کوشش کی کہ جو بھی کام کیا جائے، وہ شفاف اور قانون کے مُطابق ہو، ہم یہاں آپ سب کو ہی نہیں بلکہ اپنے پروردگار کو بھی جواب دہ ہیں اور جب اُس ربِ کائنات نے ہم عام لوگوں کو آپ کی خدمت کے خاص کام پر مامور کیا تو پھر اُس کی جواب طلبی سب سے پہلے آتی ہے۔

میمن نگر پچھلے 54 برسوں سے آباد ایک ایسی بستی ہے جس نے اب تک رفتہ رفتہ اور بہت آہستہ ترقی کے مدارج طے کئے اور جیسے جیسے یہاں آبادی کا تناسُب بڑھتا رہا، اُس سے زیادہ رفتار سے مسائل میں بڑھوتری ہوتی چلی گئی، پچھلے ادوار کے صدور اور مینجنگ کمیٹیوں نے اپنی حکمتِ عملی اور دستیاب وسائل کے ذریعے یقینی طور پر پُر خلوص کوششیں کی ہوں گی لیکن سچ تو یہ ہے کہ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی کہ مسائل کم کرنے کی کوششوں میں اِن میں اضافہ ہی ہوا اور یہ دیکھا گیا کہ بُنیادی سہولیات کی فراہمی ہی مُشکل تر ہونے لگی تھی۔ ایسے میں جب میں اپنے پہلے دور میں صدر کے عُہدے پر فائز ہوا تو مینجنگ کمیٹی کی توجہ اِن بُنیادی معاملات پر مرکوز کروائی جن میں سرِ فہرست سیکٹر A-15 میں پانی کا مسئلہ اور سیکٹر A-13 کے انفرا اسٹرکچر کی ازِ سرِ نو ترتیب، ہے لیکن ظاہر ہے ان دونوں بڑے کاموں کی انجام دہی کے لئے بہت بڑے فنڈ کی ضرورت تھی اور آپ کی سوسائٹی، پچھلے ادوار میں کئی ایسے مسائل میں گھِری رہی تھی جن کے سبب دستیاب فنڈز بھی ضروری کاموں کے بجائے غیر ضروری معاملات کی نذر ہوتا رہا تھا۔ جب ہم نے معاملات سنبھالے تو بے ضابطگیوں کے چند کیسز سامنے آئے اور ہم نے یہ بھی دیکھا کہ ممبران کی کافی تعداد اپنے واجبات چُکانے میں سنجیدہ نہیں تھی، ایک ایک کر کے ہم نے ان سبھی معاملات پر توجہ دی اور الحمدللہ اس مینجنگ کمیٹی نے بہت اچھی طرح غور و خوص کرنے کے بعد بتدریج مسائل کم یا ختم کئے جس کے لئے میں سبھی ممبرانِ کمیٹی کا تہہ دل سے شُکر گزار ہوں۔

صدر عبدالحمید موٹروالا اور جنرل سیکریٹری فیاض احمد سوسائٹی آفس کے باہر

اس دور میں کیا کیا کام انجام پائے اور ترقی کے کس قدر مدارج طے ہوئے' یہ تو آپ جنرل سیکریٹری کی تحریر کردہ رپورٹ میں دیکھ اور پڑھ ہی لیں گے اس لئے میں یہاں ان باتوں کو دُہرانے کی بجائے اتفاق اور اتحاد کے بارے میں بہت ہی اہم بات کہنا چاہوں گا۔۔۔ عام طور سے کہا اور مانا جاتا ہے کہ آپ کوشش کر کے مطلوبہ اہداف تو حاصل کر لیتے ہیں لیکن انہیں برقرار رکھنا' حصول سے کہیں زیادہ مُشکل ہوتا ہے۔ میمن نگر کے دونوں سیکٹرز نے اب جدید دور کے تقاضوں کے مُطابق ایک نیا روپ لے لیا ہے' یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ مسائل سبھی حل ہو گئے ہیں یا اب بہتری کی کوئی گُنجائش باقی نہیں رہی لیکن ہاں اس تسلسُل یعنیٰ بہتری کے حصول کی مُسلسل جدوجہد کے لئے لازم ہے کہ ہمارے جوان اور بزُرگ آپس میں اتحاد و اتفاق پیدا کریں اور آج کے دور میں ایک جدید' آرام دہ' میمن ثقافت سے آراستہ سوسائٹی کا روپ اختیار کرنے کی کوششوں میں اپنا حصّہ ڈالتے رہیں۔ تنقید برائے تنقید' انسانی فطرت کا ایک منفی پہلو ہے اور یہ قول بھی ثابت ہے کہ انسان کسی حال میں خوش نہیں رہ پاتا لیکن اگر دیکھا جائے تو مُشترکہ مفاد کی جدوجہد میں رب تعالیٰ نے ہمیں سرخرو کیا ہے۔ ایک ایک کر کے ہم نے کئی مسائل حل کر لئے ہیں اور اب جو مسائل باقی ہیں' اگر آپس کا اتفاق برقرار رہا اور قانونی ضابطوں کی پیروی جاری رہی تو انشاءاللہ بہت جلد ہمارا اور آپ کا میمن نگر' اسکیم 33 کی سب سے مثالی بستی کا روپ حاصل کر لے گا۔

دوستو اور ساتھیو' میمن نگر کے ضابطہ' آئین کے تحت کوئی بھی شخص مُسلسل دو بار سے زیادہ عُہدہ صدارت پر فائض نہیں رہ سکتا چنانچہ اس دوسرے دور کی تکمیل پر مُجھے عُہدہ صدارت سے سبکدوش ہونا ہوگا۔ اگر آپ لوگوں نے چاہا اور میرے رب کا کرم مُسلسل شاملِ حال رہا تو اگلے دور میں' میں ممبر مینجنگ کمیٹی کے طور پر آپ سب کی خدمت پر بدستور مامور رہنا چاہوں گا۔

موقع سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے یہاں آپ سب سے درخواست کرنا چاہوں گا کہ جن ممبران نے اپنے ذمے واجبات کی ادائیگی اب تک نہیں کی ہے' وہ برائے مہربانی ایک قدم آگے بڑھ کر اس ذمے داری سے جلد از جلد سُبکدوش ہوں۔ ادائیگی کی نیت سچی ہوگی تو بڑے بڑے واجبات بھی بے باک ہو جائیں گے' آپ کی سہولت کے لئے واجبات کی ادائیگی کو آسان اقساط کے شیڈول کے تحت بھی کیا جا سکتا ہے۔ آپ کے واجبات کی وصولی سے میمن نگر میں ترقی کا عمل مزید تیز ہو جائے گا اور اس کے ثمرات یقیناً آپ ہی تک پہنچیں گے۔

حاجی حنیف طیب اور عبدالحمید موٹروالا ایک تقریب میں

آخر میں' میں اس دور کے اپنے پہلے جنرل سیکریٹری جناب نعیم حبیب اور دوسرے جنرل سیکریٹری جناب فیاض احمد اور مینجنگ کمیٹی کے تمام نئے و پُرانے ممبران کا شُکریہ ادا کرتا ہوں کہ ان سب نے مُجھ سے بے پناہ تعاون کیا' میری ہدایات اور تجاویز کو سنجیدگی سے سمجھا اور جہاں تک مُمکن ہو سکا' ان پر عمل بھی کیا۔ اگر یہ کہوں تو غلط نہ ہوگا کہ میمن نگر کی 54 سالہ تاریخ میں کسی بھی مینجنگ کمیٹی نے اس حد تک ڈیلور نہ کیا ہوگا' جتنا اس مینجنگ کمیٹی نے کیا ہے۔

شُکریہ' اللہ پاک آپ کا حامی و ناصر ہو'

عبدالحمید موٹروالا (صدر سوسائٹی)

secretary's Statement

آپ سب کے تعاون سے یہ دور قابلِ فخر رہا۔۔۔

اس دور کے پہلے جنرل سیکریٹری جناب نعیم حبیب (اکتوبر 2023ء تا 10 اگست 2024ء) اور دوسرے جنرل سیکریٹری جناب فیاض احمد (11 اگست 2024ء سے تا حال) کی گُزارشات۔

آل میمن ویلفیئر کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ کے 54 برس کامیابی سے پورے ہوگئے ہیں اور ہم اپنے پاک پروردگار کے احسان مند ہیں کہ اتنے لمبے سفر میں میمن نگر کے دونوں سیکٹرز میں ممبران کی دلچسپی میں اضافہ ہوتا رہا۔ جیسے جیسے وقت گزرا، اُس حساب سے سہولیات فراہم کی جاتی رہیں اور خاص طور سے بُنیادی ضروریات اور سہولیات کی ممکنہ دستیابی کے بعد میمن نگر کے دونوں سیکٹرز میں رہائش کا تناسُب بڑھتا رہا اور اب یہ بے حد خوشی کی بات ہے کہ سیکٹر 13A میں 80 فیصد اور سیکٹر 15A میں تقریباً 70 فیصد پلاٹس پر رہائش اختیار کی جاچکی ہے۔

پانچ دہائیوں سے زیادہ کے سفر میں ہمیں آزمائشوں کے کئی ادوار سے گزرنا پڑا اور اس دوران آنے والی مینیجنگ کمیٹیوں نے اپنے حساب اور سرکاری قوانین کے مُطابق مسائل حل کرنے کی کوششیں برابر کیں۔ رہائشی معاملات میں سب سے زیادہ اہم پانی، بجلی، گیس اور آمدورفت کے ذریعوں کو مانا جاتا ہے۔ موجودہ مینیجنگ کمیٹی فخر یہ کہہ سکتی ہے کہ ان اہم تر کاموں وذمے داریوں میں سے جو بھی نامُکمل کام اور تشنہ صورتِ حال اُس کے سامنے آئی، اُن سب معاملات سے بہت خوبی کے ساتھ یہ کمیٹی عُہدہ براہوئی ہے۔ اب یہ کہا جاسکتا ہے کہ ان اہم تر بُنیادی معاملات میں سے کوئی بھی کام ایسا نہیں جسے مُکمل نہ کیا گیا ہو یا جس پر پیش رفت جاری نہ ہو۔ اس کے علاوہ تیزی سے بدلتے وقت، حالات اور جدید دور کے تقاضوں کے مُطابق بھی بُنیادی ڈھانچے میں تبدیلیاں ناگزیر ہوگئی تھیں لہٰذا ترقیاتی کاموں کو اس انداز میں ترتیب دیا گیا کہ میمن نگر کے دونوں سیکٹروں کے رہائشی ٗ دورِ جدید کی سہولیات سے مُستفید ہوسکیں۔

سیکٹر 13A کا انفرااسٹرکچر ٗ تین دہائیوں سے بھی زیادہ پُرانا ہوچُکا ہے اور اس سیکٹر میں آبادی کا جو تناسُب ہے ٗ وہ اندازوں سے کافی زیادہ ہے لہٰذا پانی، سیوریج و پارکنگ جیسے مسائل سے وقتاً فوقتاً نبردآزما ہونا پڑا ہے، حال ہی میں سیکٹر 13A کے انفرااسٹرکچر کو ازسرِنو پھر سے ترتیب دینے کا منصوبہ طے پایا جس کے تحت بڑے کاموں میں بجلی کی کیبلز کو زیرِ زمین کرنا، پانی وسیوریج کی بوسیدہ لائنوں کی تبدیلی اور دیگر معاملات میں جدید طریقہ کار کے مُطابق پیش رفت نُمایاں ہے پھر پیور والے روڈ بنائے جائیں گے، اس طرح سیکٹر 13A کے بُنیادی ڈھانچے میں ایک نیا پن نظر آئے گا۔ اس کے علاوہ سیکٹر کے داخلی راستے کو خوب صورت آرچ اور ڈیزائن کے ساتھ فعال کیا جارہا ہے جس کے بعد میمن نگر میں داخل ہوتے ہی ایک مضبوط، مربوط اور سہولیات سے آراستہ سوسائٹی کا تصور ٗ حقیقت میں بدلتا نظر آئے گا۔

سیکٹر 15A میں پانی کا مسئلہ بہت حد تک سنگین تھا۔ اس سلسلے میں کی جانے والی لاتعداد کوششوں کا پائیدار حل ونتیجہ سامنے نہیں آرہا تھا، نہر والی لائن سے پانی فراہمی کے منصوبے میں بھی کئی رُکاوٹیں حائل تھیں جنہیں بتدریج نمٹایا گیا اور بالآخر سیکٹر 15A کے اس دیرینہ مسئلے کو حل تک لے جانے میں ہم کامیابی سے گامزن ہیں۔ اس وقت صرف دو سے تین کنکشنز سے ریزروٹینک میں پانی بھرا جارہا ہے جو کہ یقیناً ناکافی ہے، سوسائٹی اس کوشش میں لگی ہوئی ہے کہ پُرانے والے دوسرے کنکشن کو بھی ایکٹو کروالیا جائے جس کے لئے انفرااسٹرکچر کو واٹر ٹینک تک پُہنچا دیا گیا ہے ٗ اُمید ہے بہت جلد اس مسئلے سے نبردآزما ہوجائیں گے۔ ساتھ ہی پلان "B" پر بھی کام مُکمل کیا جاچُکا ہے۔

ممبران مینجنگ کمیٹی اور صدر، دورانِ میٹنگ

اگر خُدانخواستہ ان کنکشنز سے اہداف پورے نہ ہوئے تو RO پلانٹ لگوایا جائے گا تاہم اُمید واثق ہے کہ انشاءاللہ موجودہ نئے اور پُرانے کنکشنز سے اہداف پورے ہوجائیں گے۔ اس سیکٹر کا ایک اور بڑا اور دیرینہ مسئلہ پلاٹ نمبر B-01 سے B-05 اور پھر پبلک بلڈنگ تک غیر قانونی قبضے کا ہے، اس سمت بھی ٹھوس کوششیں کی گئیں اور اس پر پیش رفت جاری ہے۔ بدقسمتی سے اس مُلک کے قانونی نظام کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے غیر قانونی قابضین کورٹ چلے گئے تھے جس وجہ سے یہ معاملہ التوا کا شکار ہوگیا تاہم اب یہ کیس Dismiss ہوگیا ہے اور سوسائٹی بھرپور کوشش کررہی ہے کہ اس قبضے کو خالی کروالیا جائے تاہم مُکمل اور پائیدار حل کے لئے سوسائٹی، کورٹ میں جانے کا ارادہ بھی رکھتی ہے اور اپنے قانونی اداروں پر اعتماد ظاہر کرتے ہوئے ہم یہ ضرور کہیں گے کہ کورٹ میں یقیناً انصاف ہوگا اور غیر قانونی قابضین کو بالآخر ہماری جگہ خالی کرکے جانا ہوگا۔

بُنیادی سہولیات کے حصّول کے بعد اگلا مرحلہ دورِ حاضر کے جدید تقاضوں کے مُطابق طرزِ رہائش اپنانے کا ہے۔ آپ کی سوسائٹی نے اس بارے میں ٹھوس حکمتِ عملی اختیار کی۔ ایک طرف جہاں بُنیادی سہولیات، بڑھتی آبادی وضروریات کے مُطابق حاصل کرنے کی کوششیں ہوئیں تو دوسری جانب تیزی سے بدلتی دُنیا میں جدید رہائش ومعاشرت کو بھی مدِ نظر رکھا گیا۔ ہم بخوبی جانتے ہیں کہ عالمی تناظر میں اُبھرنے والے نئے رُجحانات میں سے ہم اُنہی کو اختیار کرسکتے ہیں جو ہمارے مذہبی وروایتی، معاشرتی اقدار وتہذیب سے مُتصادم نہ ہوں چنانچہ ایسے کسی بھی اقدام سے گُریز کیا گیا ہے جس کے ذریعے ہماری تہذیب ومیمن کلچر پر زک پڑتی ہو۔

ہم یہ بتاتے ہوئے بے حد خوشی محسوس کررہے ہیں کہ تعمیر وترقی کے اس دور میں تمام پلاٹ ہولڈرز کو شریک کرتے ہوئے میمن نگر کے مُمکنہ اگلے فیز میں ان سب کو ایک ایک پلاٹ بلا معاوضہ (صرف ڈیویلپ منٹ چارجز لئے جائیں گے) دیئے جانے کی تجویز کو باعمل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

فنڈز کا حصول: کسی بھی چھوٹے بڑے کام کے لئے فنڈز کی ضرورت لازمی ہے، سوسائٹی کے پاس اپنے بُنیادی ڈھانچے کو برقرار رکھنے اور انتظامی معاملات کو روایتی طریقے سے چلانے کے لئے بھی مُناسب فنڈز نہ تھے، ایسے میں اندازے لگائے گئے کہ کس طرح ہم اپنے مالی وسائل کو اپنے طور ہی بہتر کرسکتے ہیں۔ اس حوالے سے مُختلف ممبرانِ کمیٹی کی طرف سے جو تجاویز سامنے آئیں، اُن پر مناسب بحث ودلائل کے بعد اس نتیجے پر پُہنچا گیا کہ کن تجاویز پر ابھی عمل کیا جاسکتا ہے اور کن کو فی الحال مؤخر رکھا جائے۔

اس مینجنگ کمیٹی نے ایک ماہ میں ایک میٹنگ کے تصّور کو ختم کیا اور چند مہینے ایسے بھی آئے جہاں باضابطہ دو اور un آفیشل دو سے بھی زیادہ میٹنگز کی گئیں تاکہ ممبران میں ہم آہنگی پیدا ہو، تجاویز کا تبادلہ ہو، ایک دوسرے کو سمجھا وسمجھایا جاسکے اور پھر کسی مُتفقہ نتیجے تک پُہنچا جائے۔ فنڈز کی فراہمی کے سلسلے میں اس مینجنگ کمیٹی نے جو دو بڑے کام کئے، ماضی میں اس طرح کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔ سب سے اہم تو یہ کہ آپ کے پاس خزانہ موجود ہے لیکن اس کا استعمال نہیں کیا جارہا تھا، سیکٹر 13A کا کمرشل پلاٹ جو ماسٹر پلان کے تحت پیدائشی طور پر کمرشل ہے اور خوش قسمتی سے ایک ایسی جگہ واقع ہے جہاں بڑے پیمانے پر تجارتی سرگرمیاں ہوتی ہیں۔ پچھلی دو نسلوں تک اس پلاٹ کے حوالے سے کنفیوژن پھیلایا گیا اور نہ جانے کس نیّت سے اس کا فیض، میمن نگر کو نہ پُہنچنے دیا گیا۔ یہاں تک کہ موجودہ مینجنگ کمیٹی کے سامنے آیا کہ اس پلاٹ کو یونہی چھوڑ دینے یا فارغ رکھنے سے چند ایسے مُمکنہ حالات ونتائج کا سامنا ہوسکتا ہے جو ہمارے مفاد میں ہرگز نہ ہوں گے لہذا تمام تر قانونی تقاضوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اور ماہرین کے مشوروں سے، اُن تمام شرائط کو پورا کرتے ہوئے جو سرکاری طور پر عائد ہوتی ہیں، اس کمرشل پلاٹ کی کُھلی عوامی نیلامی کی گئی۔ اللہ پاک کے فضل وکرم سے میڈیا، کوآپریٹو ادارے اور میمن نگر کے

نعیم حبیب، عامر گھانڑی والا اور فیاض احمد

جس کے نتیجے میں موجودہ مارکیٹ ویلیو سے بڑھ کر بولی موصول ہوئی یہاں تک کہ اس عمل پر مُعترض لوگ بھی حیران رہ گئے کیونکہ اُن کے خیال میں نیلامی کے لئے وقت مُناسب نہیں تھا اور اس وقت اتنی بڑی رقم نہیں مل سکتی تھی۔ یہاں واضح کرنا ضروری ہے کہ سوسائٹی کی مینجنگ کمیٹی نے اپنی نوعیت کے اس سب سے بڑے اور تاریخی کام کو انجام دینے کا فیصلہ کرتے ہوئے قرارداد منظور کی تھی جسے ممبران کی عدالت یعنی جنرل بورڈ کے اجلاس میں بھی پیش کیا گیا تھا اور جنرل بورڈ میں طویل بحث کے بعد سوسائٹی کو یہ اختیار دے دیا گیا تھا کہ سوسائٹی کی مینجنگ کمیٹی اس مسئلے پر غور وخوص کے بعد بہتر فیصلہ کرے جس کے بعد مینجنگ کمیٹی کی کئی میٹنگز کی گئیں اور اس معاملے کے تمام تر قانونی ضابطوں کو مدِ نظر رکھتے

کمرشل پلاٹ کی نیلامی تقریب میں ممبران مینجنگ کمیٹی، کامیاب بولی دہندگان اور سندھ کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ کے افسران

ہوئے رجسٹرار کوآپریٹو کی باقاعدہ اجازت سے آکشن کا فیصلہ کیا گیا۔ یوں فنڈز کے حصول کے لئے اس بہت بڑے منصوبے کو شفاف طریقے سے مکمل کیا گیا۔

سوسائٹی کے بہت سے ممبران نے اپنے ذمے واجب اُلادا رقوم ادا نہیں کیں۔ ایسے تمام ممبران کو بذریعہ خطوط یاد دہانی کرائی گئی اور بعض صورتوں میں اقساط کے ذریعے ادائیگیوں کو قبول کیا گیا، اس طرح سے بھی سوسائٹی کو فنڈز کا حصول ہوا۔ چند سابقہ ممبران پر بے ضابطگیوں کے معاملات سامنے آئے، موجودہ مینجنگ کمیٹی نے ایسے معاملات کو دستاویزی شکل دی، جن ممبران پر الزامات تھے، اُن سب کو صفائی کا موقع دیا گیا اور اس طرح جہاں معاملات منطقی انجام کو پہنچے' وہاں سوسائٹی نے مُتعلقہ سابق اراکین سے اچھی خاصی رقم بازیاب کرائی۔ سوسائٹی نے اس بات کی پختہ کوشش کی کہ کسی بھی سابق رُکن کی عزت و ناموس پر حرف نہ آئے کیونکہ ایسے تمام اراکین نے سوسائٹی سے تعاون کیا، اپنے کیے پر پچھتاوا ظاہر کیا اور معافی طلب کر کے مالی طور پر ازالہ بھی کیا۔

صدیق قادری، مولانا وقاص ہاشمی اور صدر عبدالحمید موٹر والا

فنڈز کے حصّول کا ایک اور ذریعہ سابق دور کے غلط طریقے سے الاٹ کئے گئے ایک پلاٹ کی ری الاٹمنٹ ہے، یہ معاملہ تقریباً تین دہائیوں سے حل طلب تھا اور ہر بار کی آڈٹ رپورٹ میں اس پر ایک سوالیہ نشان لگا ہوتا تھا۔ موجودہ مینجنگ کمیٹی نے اس معاملے کی باقاعدہ کھوج کی، مُتعلقہ سابق ممبر سے رابطہ کر کے خط وکتابت کی، اُنہیں پورا موقعہ دیا گیا کہ اپنے دعوے کو ثابت کر سکیں لیکن وہ ایسا نہیں کر پائے جس کے بعد سوسائٹی نے مُتعلقہ سرکاری اداروں سے رابطہ کر کے اس معاملے کے تمام قانونی تقاضوں کو پورا کیا۔ اس طرح یہ پلاٹ شفاف طریقے سے نیلام کیا گیا اور زیادہ بولی دینے والے اُمیدوار کو الاٹ کر دیا گیا۔

اس مینجنگ کمیٹی نے فنڈز کے معاملے میں اتنی مضبوطی حاصل کر لی کہ اب بڑے بڑے کام بھی مُمکن نظر آنے لگے ہیں۔

ماسٹر پلان میں رد و بدل: اس سے قبل بھی میمن نگر کے دونوں سیکٹرز کے ماسٹر پلان میں' بہتری کے لئے تبدیلیاں کی جاچکی ہیں اوراس دور میں ایک بار پھر چند موزوں ومُفید تجاویز پرعمل کے لئے طے شُدہ طریقۂ کار اپنایا گیا جس کے تحت سب سے پہلے جن پلاٹوں میں تبدیلی مُمکن تھی' اُن پر ماہرین سے مشورہ جاتی پیش رفت کی گئی، اس بات کا خاص خیال رکھا گیا کہ مُتعلقہ ادارے میں دی جانے والی درخواست میں ہر ٹائپ کے پلاٹس کی قانونی طور پر طے شُدہ فیصد برقرار رکھی جائے .... اس طرح فائنل کیے جانے والے پروپوزل پر ماسٹر پلان کے ادارے میں بات کی گئی اور یہاں پہُنچنے سے قبل تمام مُتعلقہ سرکاری اداروں سے NOC بھی لی گئی۔ پچھلی دو جنرل بورڈ میٹنگز میں ممبرانِ میمن نگر سے باقاعدہ ووٹنگ کے ذریعے اس پیش رفت کی اجازت لی گئی تھی، اس معاملے پر بحث ومُباحثے کے بعد منظوری ہوچکی تھی لیکن چند ممبران نے ناگواری ظاہر کی تھی جس پر ممبران مینجنگ کمیٹی کے مشوروں پر ایک بار پھر عام ممبران سے رائے لی گئی اور ایسا کرنے پر حاضرین کی واضح اکثریت نے اس کے حق میں رائے دی۔

رفائے عامہ کے وہ پلاٹس جو کہ سوسائٹی کے اندر ہیں اور جہاں اسکول یا اسپتال وغیرہ' سوسائٹی کے اندر چلانے سے رہائشیوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہوسکتا ہے اس لئے ان پلاٹس کا فرنٹ باہر کی طرف سے نکالنا مقصود ہے تاکہ رفائی پلاٹس' برادری کے مفاد میں استعمال کئے جاسکیں۔ اس کے علاوہ ایک نئے کمرشل پلاٹ کی گُنجائش نکالی گئی ہے جس کی بدولت تقریباً 700 سے 800 مربع گز کی بائی برتھ کمرشل پراپرٹی' سوسائٹی کی ملکیت ہوجائے گی اور جس کی مالیت کا اندازہ کم از کم سولہ کروڑ سے اوپر لگایا گیا ہے، اس طرح سوسائٹی کو بڑا مالی فائدہ ہوگا۔ تمام ان اقدامات کی بنا پر میمن نگر کے ماسٹر پلان میں تھوڑے سے ردوبدل سے بشمول ایک نئے کمرشل پلاٹ کے بہت ہی زبردست مالی فائدہ حاصل کیا جارہا ہے جسے میمن نگر کی تعمیروترقی اور مزید اضافی سہولیات فراہم کرنے پر خرچ کیا جاسکے گا۔

ٹرسٹ و مسجد کمیٹیاں: میمن نگر کے بعض پیچیدہ معاملات کے حل کے لئے میمن نگر ٹرسٹ قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا جو قطعی آسان نہ تھا۔ بین اُلاقوامی مالیاتی

ادارے IMF کے دباؤ اور شرائط کے باعث حکومتِ پاکستان خاصی مُحتاط ہے لہٰذا بہت دیکھ بھال اور چھان پھٹک کے بعد ٹرسٹ کی اجازت دی جارہی ہے۔ الحمدللہ میمن نگر ٹرسٹ کے مراحل سُبک روی سے آگے بڑھ رہے ہیں' ہم قانونی تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے توقع رکھتے ہیں کہ میمن نگر ویلفیئر ٹرسٹ بہت جلد فعال ہوجائے گا۔ یہ واضح کرنا ضروری ہوگا کہ میمن نگر میں ہونے والی تمام فلاحی سرگرمیاں جو کہ مُقرر کردہ ایمینٹی پلاٹس پر ہوں گی' میمن نگر ویلفیئر ٹرسٹ کی زیرِ نگرانی چلائی جائیں گی۔ میمن نگر ویلفیئر ٹرسٹ کے ذریعے کمرشل بلڈنگز کے رہائشیوں کو تحفُظ فراہم کیا جائے گا اور ایسے قانونی طریقے اپنائے جائیں گے کہ اُنہیں بے دخل نہیں کیا جاسکے گا، ساتھ ہی ملکیت کی فروخت و مُنتقلی کے عمل میں بھی قانونی ضابطوں کے تحت آسانیاں فراہم کی جائیں گی۔ دونوں سیکٹرز کی جامع مسجدوں کے لئے ٹرسٹ کمیٹیاں پہلے ہی سے قائم تھیں لیکن برسوں سے کوئی تبدیلی نہ ہونے کی وجہ سے بیشتر معاملات عدم توجہ کا شکار تھے۔ موجودہ مینجنگ کمیٹی نے اس اہم کام پر بھی توجہ دی اور دونوں سیکٹرز کی مساجد ٹرسٹ کمیٹیوں کو نئے ممبران کی شمولیت وشراکت سے فعال کیا گیا۔ باقاعدہ میٹنگز کی گئیں اور طے کیا گیا کہ مسجد ٹرسٹ اپنا بھرپور کردار ادا کرے گا۔

نہر والی لائن سے پانی کا حصول: سیکٹر 15A میں پانی کے مسئلے کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے پچھلے دور کی مینجنگ کمیٹی نے ایک بڑا فیصلہ کیا تھا جو سیکٹر میں نہر والی لائن سے پانی کی مُسلسل فراہمی کا تھا۔ اس منصوبے پر پوری نیک نیتی سے عمل کیا گیا، کام کے باقاعدہ آغاز سے قبل اہلِ محلّہ کے ساتھ ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا' جس میں تمام تر تفصیلات فراہم کی گئیں اور طے پایا کہ فی گھر' پچاس ہزار روپے اس مد میں وصول کئے جائیں گے تاہم اس میں پیش رفت نہ ہوسکی اور جس مرکزی شخصیت کے ساتھ اس کام کو آگے بڑھایا جارہا تھا' اُس کی وعدہ خلافیوں اور مُجرمانہ غفلتوں کے باعث سوسائٹی کو بہت سے ناگہانی مسائل کا سامنا کرنا پڑا لیکن اس سے پہلے کہ ممبران کا اعتماد مُتزلزل ہوتا، موجودہ مینجنگ کمیٹی نے بہت ہی سمجھ

داری اور مہارت سے معاملے کو سیدھا کیا اور پھر یہ کام جس ٹیم کو دیا گیا اُس کے ذریعے بالآخر پانی کی سپلائی، میمن نگر تک پُہنچا دی گئی۔ اصل میں یہ کام بہت ہی مُشکل ہو گیا تھا، جیسے جیسے وقت گُزرا اُس حساب سے لاگت میں بھی اضافہ ہوتا رہا اور سرکاری طور پر جو چالان جاری ہوئے تھے، اُن میں اضافہ ہو گیا تھا۔

چالان جمع کرانے کے بعد کئی مراحل باقی تھے اور واٹر بورڈ جو ایک ادارہ ہے مگر اس کے کئی سیکشنز ہیں، وہاں سے سوسائٹی کو متواتر خطوط آنے لگے کہ فلاں مد میں اجازت (NOC) حاصل کریں اور اس کی فیس اتنی ہے پھر محکمے کے کئی موقع پرستوں نے بھی تنگ کرنے کی کوشش کی لیکن سوسائٹی اس بات پر سختی سے قائم تھی کہ ہم ہر کام قانونی طور پر کر رہے ہیں اور کسی ایسے کام میں ملوث نہیں ہوں گے جس کے بعد ہمیں سہارے و آسرے ڈھونڈنا پڑیں۔ تمام تر کوششوں اور صحیح سمت محنت کا نتیجہ ہے کہ یہ بہت بڑا کام پہلے سے طے شدہ محدود بجٹ کے

دورانِ میٹنگ ترقیاتی سرگرمیوں کی رپورٹ دیکھتے ہوئے ممبران مینجنگ کمیٹی اور صدر

اندر ہی مُمکن ہو گیا، اس سلسلے میں واٹر بورڈ سے مُتعلق چند صاحبان کا تعاون بے کراں ہے اور سوسائٹی تہہ دل سے اُن کی شُکر گُزار ہے۔ اس کام میں چند ایسے تکنیکی پہلو بھی شامل رہے جن سے آپ کو واقف کرانا ضروری ہے، میمن نگر سیکٹر 15A کے ماشاءاللہ دو حصّے ہیں اور دونوں حصّوں کو ملا کر 2024ء کے آخر تک یہاں تین سے ساڑھے تین سو گھر آباد ہیں، اتنی بڑی آبادی کے لئے پانی کی جو مقدار درکار ہے، اُس قدر منظوری ہمیں نہیں ملی تھی لہذا علاقے کے MPA فرحان انصاری سے درخواست کی گئی کہ وہ اپنا اثر و رسوخ استعمال کرتے ہوئے پانی جیسی بُنیادی ضرورت میں ہماری مدد کریں، ہم فرحان انصاری کے تہہ دل سے ممنون ہیں کہ اُنہوں نے اپنے لیٹر ہیڈ پر میمن نگر کے لئے خط لکھا اور واٹر بورڈ سے گُزارش کی کہ اُن کے علاقے کے مکین اور ووٹرز، پانی کی کمیابی سے سخت پریشان ہیں لہذا کوئی ایسا حل نکالا جائے جس کی بدولت مکینوں کو پانی کی مُناسب فراہمی یقینی ہو سکے۔ یہاں کتنے انچ کے کنکشن ز اور کتنی موٹریں وغیرہ لگائی گئیں جیسی تفصیلات نہ دیتے ہوئے بس اتنا بتا دینا کافی ہوگا کہ تقریباً دو ڈھائی سالوں سے میمن نگر سیکٹر 15A کے جن گھروں کے واٹر ٹینک میں پانی کی ایک بوند بھی نہیں ٹپکی تھی، وہاں ہر گھر میں پانی آنا شروع ہو گیا۔ جیسا کہ پہلے بھی بیان کیا گیا ہے کہ گرچہ اتنی بڑی آبادی میں مُکمل ضرورت کے مُطابق سپلائی پوری نہیں کی جا سکی لیکن سوسائٹی نے اس کام پر توجہ مرکوز رکھی ہوئی ہے لہذا اُمید کی جاتی ہے کہ بہت جلد اس مسئلے پر قابو پا لیا جائے گا۔ یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ واٹر بورڈ کے بلنگ سکیشن کے ساتھ مل کر ہم نے اپنے سیکٹر کے کئی گھروں کے پانی کے بلز پہلے ہی بنوا لئے تھے لہذا جب نہر والی لائن سے پانی کی فراہمی کا معاملہ دفتری خط و کتابت کے ذریعے آگے بڑھا تو فوراً ہی بلک بلنگ کا ایک لیٹر ہمیں تھما دیا گیا تھا جس کے تحت سوسائٹی کو لاکھوں روپے کے بلز، پانی کی مد میں ادا کرنا تھے لیکن سوسائٹی نے واٹر بورڈ والوں کو واضح کر دیا کہ یہ ہمارا پہلا واٹر کنکشن نہیں، اس سے قبل بھی ہمارے پاس پانی کے لیگل کنکشنز ہیں اور ہمارے پلاٹ ہولڈرز انفرادی طور پر بلوں کی ادائیگی کرتے ہیں۔ تمام تر ثبوت اور حقائق مُہیا کرنے پر واٹر بورڈ کے بلک بلنگ ڈیپارٹمنٹ نے اپنا مُطالبہ واپس لیا۔

ایک طرف نہر والی لائن سے پانی کی فراہمی باعثِ مسرت ہے تو وہیں دوسری طرف سیکٹر کے چند مکینوں کی طرف سے مطلوبہ تعاون نہ ملنے پر تکلیف کا باعث بھی رہا۔ اتنے لمبے گیپ کے بعد پانی کی فراہمی سے ظاہر ہے انتظار کرنے والوں کا صبر جواب دے گیا تھا لہذا جو گھر، سیکٹر کے شروع حصّے میں تھے اور وہاں پانی پہلے فراہم ہوا اُنہوں نے اپنے واٹر ٹینک اوور فلو نہ ہونے تک موٹریں بند نہ کیں پھر والو وسسٹم میں بھی مداخلت کی گئی جس سے سوسائٹی اور سیکٹر کے گھروں میں پانی کی فراہمی یقینی بنانے والی ٹیم کو اذیت ناک کوفت کا سامنا کرنا پڑا۔ سیکٹر کے پچھلے حصّوں میں آباد گھروں میں پانی کئی دنوں تک پُہنچ نہ سکا جس سے تھوڑی بدمزگی ہوئی لیکن ٹیم کی کوششوں سے بالآخر سیکٹر کے تمام گھروں کو

پانی پُہنچ ہی گیا اور جہاں اب بھی پانی نہیں پُہنچا تو وہاں کوئی انفرادی فالٹ ہوسکتا ہے جس کے لئے ان گھر مالکان کو اپنی موٹریں اور لائنیں وغیرہ چیک کروالینی چاہئیں۔

یہ بات بہت سے لوگوں کے عِلم میں ہوگی کہ میمن نگر سیکٹر 15A کا سیوریج چالان نہیں بھرا گیا تھا' واٹر لائن کا چالان جمع کراتے ہوئے جب موجودہ مینجنگ کمیٹی کے سامنے یہ بات آئی تو فوراً سے پیشتر سیوریج چالان بھی جمع کرادیا گیا جس کے بعد سے میمن نگر سیکٹر 15A کا سیوریج سسٹم بھی اب قانونی طور سے منظور شُدہ ہے۔

مُستقبل میں جہاں پانی کی ضرورت بڑھے گی تو اس سلسلے میں ریزرو واٹر ٹینک کا منصوبہ بنایا گیا۔ سوسائٹی کو جب مُسلسل شکایات آنے لگیں تو ریزروٹینک کے منصوبے پر کام کی رفتار تیز کردی گئی۔ الحمدلللہ اس ریزروٹینک کو جلد مُکمل کر کے آپریشنل بھی کردیا گیا۔ ابھی پانی کی محدود سپلائی کی وجہ سے ضرورت کے مُطابق تو پانی نہیں دیا جاسکتا تاہم شیڈول بنا کر ہر ایک دن چھوڑ کر ایک گھنٹہ فُل پریشر کے ساتھ ہر گھر میں پانی پُہنچ رہا ہے اور سپلائی کا دورانیہ بڑھانے کے لئے مزید پیش رفت جاری ہے۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ چند پلاٹ ہولڈرز کو چھوڑ کر زیادہ تر مکین' سوسائٹی کی پلاننگ کے مُعترف ہیں اور حوصلہ افزائی کر رہے ہیں جس سے انتظامیہ کا مورال بُلند ہوا ہے۔ اس کے علاوہ بہت جلد سیکٹر 15A/1 میں دوسرے ریزرو واٹر ٹینک کے لئے کام شروع کردیا جائے گا۔ اصل میں اسی طرح کی دوراندیشی مُستقبل کے مُمکنہ مسائل کا جواب ہوتی ہے۔ آپ کی موجودہ مینجنگ کمیٹی نے آنے والے دور کے تقاضوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے نا صرف فراہمیٔ آب کے لئے بلکہ دیگر بہت سے معاملات و منصوبوں میں بھی پروگرام مرتب کئے ہیں۔

سیکٹر 13-A میں سروے کا کام

سیوریج لائن منصوبے کا آغاز

سیکٹر 13-A میں ترقیاتی کام: پچھلی ایک جنرل بورڈ میٹنگ میں سیکٹر 13-A کی ری ڈیویلپمنٹ کا پروگرام منظور ہوا تھا پھر سیکٹر 15-A میں پیور والے روڈ کا کام مُکمل ہوجانے کے بعد سیکٹر 13-A کے رہائشیوں کی ڈیمانڈ تھی کہ اس سیکٹر میں بھی پیور والے روڈ ڈالے جائیں۔ سوسائٹی کی مینجنگ کمیٹی نے غور و خوص کے بعد طے کیا کہ نا صرف روڈ بلکہ پورے بُنیادی ڈھانچے یعنی انفرااسٹرکچر کو از سرِ نو ترتیب دینے کی ضرورت ہے کیونکہ اس سیکٹر کے بُنیادی کام تین دھائیوں سے بھی زیادہ عرصہ قبل مُکمل کئے گئے تھے اور تب کام و سامان کی ترتیب' موجودہ دور کے مُقابلے میں خاصی فرسودہ تھی۔ اس کے علاوہ پانی کی فراہمی' سیوریج لائنوں اور سیکیورٹی وال کے چند مسائل بھی توجہ طلب تھے لہٰذا سوسائٹی نے اس کام کو بڑے پیمانے پر اس طرح انجام دینے کا فیصلہ کیا کہ پورا بُنیادی ڈھانچہ ہی از سرِ نو طور پر استوار کیا جائے۔ باقاعدہ ٹینڈر کے ذریعے مُختلف کاموں کو ترتیب دیا گیا۔ اس سیکٹر کی تنگ گلیوں میں خصوصاً اور 40 فٹ والی گلی میں عام طور سے مکانوں کے باہر بنے چبوتروں و دیگر تجاوزات سے بہت مسائل' خاص طور سے پارکنگ کے حوالے سے پیدا ہونے لگے تھے لہٰذا طے کیا گیا کہ ایک مُناسب ترتیب سے روڈ تعمیر کروائی جائے اس طرح کہ یہ رُکاوٹیں حائل نہ ہوں اور ایک یکساں ترتیب' پورے محلے میں نظر آئے۔ اس مد میں مفاہمت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی اور رائے عامہ کو ہموار کیا گیا تاہم کبھی بھی سو فیصد حمایت کی توقع نہیں رکھی جاسکتی تب ایسے میں قانون سے مدد لینا پڑتی ہے لہٰذا سوسائٹی نے تمام مکینوں کو پابند کیا کہ وہ قانونی ضابطوں کے مُطابق سوسائٹی سے تعاون کریں۔ اس سیکٹر کے پچھلے حصّوں میں پانی کی آسان فراہمی مسئلہ بنی ہوئی تھی' کبھی کبھار پریشر سے پانی نہ آنے پر اس حصّے کے رہائشی پانی سے محروم رہ جاتے تھے اور ایسا کئی کئی دنوں تک ہوتا تھا چنانچہ پانی کی اوپر نیچے ہوتی لائنوں اور بعض گھروں کی طرف سے اپنے انداز سے کنکشنز میں ردوبدل سے پیدا ہونے والے مسائل سے نمٹنے کے

لئے پانی فراہم کرنے والی لائنوں پر ازسرِ نو کام کیا گیا اور یہی انداز' سیکٹر کے سیوریج سسٹم کے لئے بھی اپنایا گیا۔ عام طور سے اور شدید بارشوں کی صورت میں سیکٹر کے کئی حصّوں میں تین تین فٹ یا اس سے زیادہ پانی جمع ہو جاتا تھا اس کے تدارک کے لئے سیوریج کے پورے ڈھانچے کو بدلنے کی سمت پیش رفت کی گئی۔

سیکٹر A-13 کمرشل کے گرد حفاظتی دیوار

ایک اور بڑا کام بجلی کی انڈر گراؤنڈ کیبلنگ کا ہے جس کا مُطالبہ کیا جا رہا تھا، اس وجہ سے بجلی چوری کا ازالہ ممکن نظر آ رہا تھا' ساتھ ہی تار ٹوٹنے اور کرنٹ لگنے کے بے جا خطرات سے بھی بچا جا سکتا تھا۔ سیکٹر A-13 اپنی ترتیب کے لحاظ سے اچھی خاصی پیچیدگیوں کا حامل ہے، اس سیکٹر کے چند راستے مشرق سوسائٹی' پوسٹ آفس سوسائٹی اور سکندر گوٹھ سے اشتراک کرتے ہیں' اس کا مُمکنہ حل بھی نکالا گیا۔ سب سے بڑی بات یہ کہ سیکٹر A-13 کا کمرشل ایریا جو سیکیورٹی کے سنگین مسئلے سے دوچار تھا' اس کے گرد حفاظتی دیوار کی تعمیر مُمکن بنائی گئی' یہ وہ کام ہے جو بڑی حد تک ناممکن نظر آ رہا تھا' اس کے قانونی پہلوؤں کو سب سے پہلے مدِ نظر رکھا گیا۔ مُتعلقہ اداروں سے اجازت ناموں یعنی NOC کا حصول کیا گیا جس کے بعد کام کی پیش رفت کی گئی لیکن اندازہ نہیں تھا کہ ابھی کئی اور مُشکلات کا سامنا ہونے والا ہے' مشرق سوسائٹی اور سکندر گوٹھ کے مکینوں کی جانب سے مزاحمت کی گئی لیکن سوسائٹی نے معاملے کو طول دینے کی بجائے افہام وتفہیم سے کام لیا۔ خوش کُن بات یہ کہ اعتراض کرنے والوں کو بتا دیا گیا کہ قانونی طور پر جائز کام کیا جا رہا ہے اور یہ کام ضرور مُکمل کیا جائے گا۔ اس طرح سوسائٹی نے میمن نگر A-13 کے رہائشیوں کے لئے ایک آئیڈیل سوسائٹی کے تصّور تک رسائی حاصل کی ہے جس کے اگلے مرحلے پر مرکزی گیٹ کی تعمیر کی جارہی ہے۔ خوب صورت ڈیزائن والے اس گیٹ کے آپریٹ ہونے کے بعد سیکٹر A-13 کا میمن نگر' اسکیم 33 کی چند قابلِ ذکر اور خوب صورت سوسائٹیز کی طرح توجہ کا مرکز بن جائے گا انشاءاللہ۔

سوسائٹی آفس کی تزئین و آرائش: میمن نگر کے دونوں سیکٹرز کے ساتھ مرکزی آفس بھی توجہ کا مُتقاضی تھا۔ آفس کی کئی چیزیں مرمت طلب تھیں، فرنیچر بوسیدہ ہو رہا تھا اور یہ کسی بھی طرح سے ایک شاندار سوسائٹی آفس کے شایانِ شان نہ تھا۔ فنڈز کی دستیابی پر اس جانب بھی غور کیا گیا۔ سب سے پہلے تو کئی جگہوں سے اندر دھنستے فرش کو ٹھیک کروا کے نئی ٹائلیں لگوائی گئیں۔ صدر اور جنرل سیکریٹری کے لئے چیمبرز بنوائے گئے' میٹنگ روم کو جدید خطوط پر استوار کیا گیا جہاں فرنیچر کی تبدیلی کے ساتھ بڑے سائز کی LED اسکرین لگائی گئی تا کہ کانفرنس روم کی ایک بڑی ضرورت کو پورا کیا جا سکے۔ جدید کمپیوٹرز' لیپ ٹاپ اور سوسائٹی کا اپنا پرسنل موبائل بھی حاصل کیا گیا جہاں سوسائٹی کے واٹس ایپ نمبر اور ایزی پیسہ اکاؤنٹ پر ممبران کے لئے سہولیات فراہم کی گئیں۔ نیٹ کو اپ گریڈ کیا گیا، سی سی ٹی وی کیمروں میں جدت لائی گئی' آفس کی چھت پر ماربل لگوائے گئے تا کہ گرمی کے موسم میں چھت کی غیر معمولی تپش کو کم کیا جا سکے۔ بجلی کے بڑھتے بل کو کم بلکہ ختم کرنے کے لئے 10 کے وی کا سولر سسٹم لگوایا گیا' نیٹ میٹرنگ کے باعث اس بات کا قوی امکان ہے کہ دن بھر کی بجلی کی ضروریات پوری کرنے کے بعد رات میں آفس بند ہونے اور بجلی کے عدم استعمال پر بجلی کا بل ایکدم زیرو ہو جائے گا۔ ریکارڈ کو محفوظ رکھنے کے لئے شیلف اور لاکرز بھی حاصل کئے گئے، رنگ وروغن کے ذریعے آفس کو ایک بالکل ہی نیا اور جدید لُک دینے کی کوشش کی گئی، یہاں یہ کہنا واجب ہو جاتا ہے کہ بہت ہی مُناسب خرچ سے کی جانے والی تزئین وآرائش کے باعث آفس میں آنے والا کوئی بھی شخص' تعریف کئے بنا نہیں رہ سکتا۔

نئے سیٹ اپ کے ساتھ میٹنگ روم

میمن نگر سوسائٹی کا آفس اب ایک شاندار اور جدید سوسائٹی کا دفتر دکھائی دیتا ہے جہاں مُہذب اور تربیت یافتہ اسٹاف ہمیشہ اپنے ممبران کو خوش آمدید کہنے اور اُن کے مسائل حل کرنے کے لئے کمر بستہ ہوتا ہے۔ سوسائٹی آفس کے باہر کا ایریا جو ادھوری تعمیرات اور کنسٹرکشن کے خام مال کے بکھرے ہونے کی وجہ سے عجیب سا بے ہنگم لُک دکھا رہا تھا' اُسے بھی بہتر کرنے کی کوشش کی گئی۔ اب اگلے مرحلے پر خوب صورت پھول دار پودوں کے ذریعے اس جگہ کو اور بھی شاندار اور خوشنُما لُک دینے کی کوشش کی جائے گی۔

ریکارڈ کیپنگ کا جدید انداز: ٹیکنالوجی کے اس دور میں پاکستانیوں کا ڈیٹا ریکارڈ رکھنے والا ادارہ نادرہ (NADRA) جس طرح سے شفافیت لا رہا ہے' انہی خطوط پر میمن نگر سوسائٹی آفس نے بھی انتہائی جدید سہولیات کو اپناتے ہوئے ممبران کی جائیداد کو کمپیوٹرائزڈ طریقے سے محفوظ رکھنے کا فیصلہ کیا جس کے لئے تمام تر دستاویزات کو از سرِ نو جانچا گیا اور مرحلہ وار کمپیوٹر پر مُنتقل کرنے کا عمل شروع کیا گیا۔ بائیومیٹرک سسٹم اپنانے' QR کوڈ کے ذریعے دستاویزات جانچنے اور ان کی حفاظت کے لئے بہت بڑے پیمانے پر کام کرنا پڑا' اس کام کے لئے کوالیفائیڈ انجینئرز ہائر کئے گئے' پلاٹ کے حوالے سے جو بھی ضروری دستاویزات ہیں، اُن سب کو نئی شکل دی گئی' سب اہم کاغذات کو QR کوڈ سے آراستہ کر کے ''نقلی'' کے امکانات کو یکسر ہی ختم کر دیا گیا۔ اب بائیومیٹرک کے بغیر پلاٹ کی کوئی بھی دستاویز، مُنتقلی کے عمل سے نہیں گُزر سکے گی۔ تمام پلاٹ ہولڈرز کے لئے ID کارڈز کا اجراء بھی کیا جا رہا ہے جو پاکستان کے قومی شناختی کارڈ کی طرح میمن نگر کے پلاٹ ہولڈر ہونے کا ایک اہم ثبوت ہوگا۔ جدید دور کے ایک اور تقاضے کو نبھاتے ہوئے سوسائٹی کی ویب سائٹ کا اجرا کیا گیا جس میں سوسائٹی سے مُتعلق جُملہ معلومات مُہیا کی گئی ہیں' ساتھ ہی ویب سائٹ وقتاً فوقتاً اپ ڈیٹ بھی ہوتی رہتی ہے۔ اس سلسلے میں مزید معلومات یہ ہے کہ ویب سائٹ کے ذریعے ہر ممبر (پلاٹ الاٹی) ID' کارڈ پر درج ایک مخصوص کوڈ کے ذریعے لاگ آن ہو کر اپنے پلاٹ کے مُتعلق تفصیلات جان سکے گا۔ تمام ریکارڈز اور دستاویزات کو ڈاکیومنٹ مینجمنٹ سسٹم DMS کے جدید AI بیسڈ نظام کے ذریعے محفوظ کیا جا رہا ہے تا کہ معلومات تک رسائی کا عمل تیز ہو اور بہترین آرکائیو سسٹم مُہیا کیا جا سکے۔ AI ٹول کے ذریعے رہائشیوں کی شناخت کا نظام بھی تشکیل دیا جا رہا ہے۔

www.memonnagar.com

محلّہ کمیٹیاں: میمن نگر کے رہائشی' اکثر محلّہ کمیٹیوں کے دائرۂ اختیار میں آنے والے معاملات کو لے کر سوسائٹی آفس آتے تھے اور یہ بھی دیکھا گیا کہ بنا کسی مُناسب سرپرستی کے دونوں سیکٹرز کی محلّہ کمیٹیاں، محدود پیمانوں پر ہی کام کر پاتی تھیں اس لئے سوسائٹی نے فیصلہ کیا کہ محلّہ کمیٹیوں کو ایک طے شُدہ طریقۂ کار کے مُطابق اور تحت' فعال کیا جائے' سرپرستی اور جانچ کا عمل بھی ہو تا کہ نظم و ضبط کے ساتھ میمن نگر کی خدمت کی جا سکے۔ پہلے سے چل رہی محلّہ کمیٹیاں بھی بے شک اچھا کام کر رہی تھیں مگر سوسائٹی سے ان کا کوئی براہِ راست رابطہ یا تعلق نہ تھا جسے اب آفیشل کر دیا گیا ہے۔ محلّہ کمیٹیوں کی تنظیم سازی، باقاعدہ مشاورت سے کی گئی اور دونوں سیکٹرز کی محلّہ کمیٹیوں کو سوسائٹی آفس سے مُنسلک کر دیا گیا، اہلِ محلّہ سے رجوع کر کے موقعہ دیا گیا کہ جو بھی خدمت کا جذبہ رکھتا ہے' آگے آئے اور محلّہ کمیٹی کا حصہ بنے۔ ہمیں خوشی ہے کہ توقع کے مُطابق بہت اچھا نتیجہ ملا اور خاص طور سے نوجوانوں نے اس سمت دلچسپی دکھائی۔ اُمید کی جاتی ہے کہ ایک مُناسب ضابطۂ اخلاق کے تحت کام کرنے والی محلّہ کمیٹیاں، رہائشیوں کی توقعات پر پورا

سیکٹر 13-A محلّہ کمیٹی کے صدر انس واحد بھورا

سیکٹر 15-A محلّہ کمیٹی کے صدر محمد جنید

اُتریں گی' انہیں سوسائٹی کی سرپرستی حاصل ہے اور محلّہ کمیٹیوں کے معاملات کی جانچ سوسائٹی کے تحت بھی ہوا کرے گی۔ یہاں یہ یاد دلانا ضروری ہوگا کہ آپ سب محلّہ کمیٹیوں سے تعاون کریں گے اور ماہانہ مینٹیننس کی ادائیگی بروقت کریں گے تبھی اچھے و متوقع نتائج مل پائیں گے جنہیں حاصل کرنے کے لئے یہ ساری تنظیم سازی کی گئی ہے۔ پہلے یہ کمیٹیاں تین ماہ کی آزمائشی بُنیادوں پر بنائی گئی تھیں' بعد میں کچھ ردوبدل کے ساتھ انہیں ایک سال کے لئے باقاعدہ فعال کر دیا گیا ہے۔

خالی پلاٹس کے گرد دیوار: سوسائٹی نے تمام باہر کی طرف والے خالی پلاٹس کے مالکان کو بار بار خطوط لکھے اور یاددہانی کرائی کہ پلاٹس پر تعمیرات کی جائیں اور اُنہیں یوں ہی خالی نہ رہنے دیا جائے۔ سیکٹر A-13 سے زیادہ شکایات موصول ہوئیں کہ مین روڈ پر جو پلاٹس خالی ہیں' وہاں ہیروئنچی اور منشیات فروش سرگرمیاں کر رہے ہیں لہٰذا پہلے مرحلے پر سیکٹر A-13 کے اُن خالی پلاٹس کے گرد دیوار کھڑی کی گئی جو بُدھ وا تو ار بازار والی سائیڈ پر اوپن ہوتے ہیں' اگلے مراحل میں ہم تمام خالی پلاٹس کے گرد اسی طرح کی حفاظتی دیوار' پلاٹ مالکان کے خرچ پر قائم کریں گے جس کے بعد اس طرح کے مسائل سے نجات مل جائے گی۔ چونکہ قانون کے مُطابق خالی پلاٹس کو مینٹین رکھنا پلاٹ ہولڈر کی ذمے داری ہے لہٰذا اگر سوسائٹی ملبہ وغیرہ ڈلوا کر پلاٹ لیول کروائے گی تو اس پر آنے والی لاگت' پلاٹ ہولڈر سے وصول کی جائے گی۔

سیکٹر A-13 کے پارک کا خوب صورت منظر

تفریحی پارک و دیگر سہولیات: سیکٹر A-13 کے پارک کو بہتر اور خوب صورت بنانے پر توجہ دی گئی' نئے پودے لگائے گئے اور دیکھ بھال کے لئے مالی کا انتظام کیا گیا' اس کے علاوہ سیکٹر A-13 کے پارک میں محلّہ کمیٹی کا ایک خوب صورت آفس بھی بنوایا جا رہا ہے جبکہ سیکٹر A-15 میں پارک کو طے شُدہ منصوبہ بندی کے تحت بڑی حد تک مُکمل کیا جا چُکا ہے اور جس کی قطعی تکمیل کے بعد آپ سیکٹر A-15 میں خوب صورت تفریحی پارک کو فنکشنل ہوتا دیکھیں گے۔ سیکٹر A-13 میں انڈسٹریل ہوم کے رُکے ہوئے کام کو جلد بحال کیا جا رہا ہے' یہاں بچیوں کا ایک مدرسہ بھی قائم کیا جائے گا جہاں جدید طریقۂ کار کے مُطابق تعلیم و تربیت کا بندوبست ہوگا۔ سیکٹر A-15 میں بھی بچیوں کے مدرسے پر کام شروع ہوگا جس کے بعد میمن نگر کی بچیوں کو کم از کم دینی تعلیم کے لئے میمن نگر سے باہر جانے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ پلاٹ نمبر ST#04 بُنیادی طور پر لائبریری کے لئے مختص ہے لہٰذا موجودہ کمیٹی نے اس قانونی تقاضے کو پورا کرنے کے لئے فیصلہ کیا کہ اس عمارت میں لائبریری قائم کی جائے اس لئے بہت جلد آپ سوسائٹی آفس میں ایک شاندار لائبریری بھی دیکھ پائیں گے۔

لوڈ شیڈنگ سے نجات: میمن نگر کے دونوں سیکٹرز میں غیر قانونی کُنڈوں اور بجلی چوری کی شکایات بڑھتی جا رہی تھیں جن کا سدِ باب نہ ہونے پر K الیکٹرک نے اپنے نئے طریقۂ کار کے مُطابق PMT کی بُنیاد پر لوڈشیڈنگ شروع کر دی تھی جس کے بعد آدھے سے زیادہ میمن نگر میں دس دس گھنٹوں تک کی لوڈشیڈنگ ہونے لگی تھی۔ سوسائٹی نے اس کے لئے خطوط لکھے' KE کے اعلیٰ حُکام سے میٹنگز کیں' یہاں تک کہ اپنی شکایات لے کر نیپرا (NEPRA) سے رجوع کیا۔ اس ادارے نے میمن نگر کے ریکارڈز کو دیکھا اور KE افسران کو بلوا کر بازپُرس کی کہ جب میمن نگر کی سوسائٹی' بقایاجات کی وصولی میں معاونت کر رہی ہے اور اچھے نتیجے مل رہے ہیں تو پھر ان کے ساتھ تعاون کیوں نہیں کیا جا رہا۔ الغرض اپنے رہائشیوں کے بقایاجات کلیئر کروا کے ثبوت' KE اور نیپرا کے سامنے رکھنے پر میمن نگر کو لوڈشیڈنگ سے نجات مل گئی تھی تاہم میمن نگر سے مُتصل مشرق سوسائٹی، فینسی ہائٹس و غیر قانونی آباد سکندر گوٹھ کے ڈیفالٹرز اور بچت بازاروں میں بجلی چوری کے باعث مُشترکہ فیڈر کی ری کوری مُتاثر ہونے پر میمن نگر' ایک بار پھر طویل تر لوڈشیڈنگ کے عذاب کا سامنا کر رہا ہے جس کے لئے سوسائٹی نے مُتعلقہ اداروں سے رابطے کر کے لوڈشیڈنگ سے مُکمل نجات کے لئے کام شروع کر دیا ہے۔ اُمید ہے کہ انڈرگراؤنڈ کیبلنگ اور ذاتی فیڈر کے حصول کے بعد میمن نگر کو لوڈشیڈنگ سے نجات مل جائے گی۔

سیکیورٹی کمپنی اور اسٹریٹ لائٹس: دونوں سیکٹرز میں تعینات سیکیورٹی گارڈز کے حوالے سے اکثر شکایات ملتی رہی ہیں جن پر محلّہ کمیٹیوں نے ایکشن لیا اور کبھی کبھار سوسائٹی نے بھی توجہ دلائی۔ فیصلہ ہوا کہ اب دونوں سیکٹرز میں ایک ہی سیکیورٹی کمپنی ہائر کی جائے گی جسے معاہدے کے مُطابق کام اور نتیجے کا پابند کیا جائے گا۔ محلّہ کمیٹیاں ہی اپنے اپنے سیکیورٹی گارڈز کی نگرانی کریں گی البتہ سوسائٹی اُن کے مجموعی نتائج کو جانچے گی اس طرح سیکیورٹی اور گارڈز کے معاملات میں آپ کو نُمایاں بہتری نظر آئے گی۔ دونوں سیکٹرز میں اسٹریٹ لائٹس کے لئے بھی کام کیا گیا ہے تاکہ رات کے وقت مکینوں کو اندھیرے سے پریشانی نہ ہو۔

A کلاس آڈٹ رپورٹ: کارپوریٹ سیکٹر کے تحت چلنے والی اسکیم 33 کی تمام سوسائٹیوں میں شاید دو چار ہی ایسی سوسائٹیز ہوں گی جنہوں نے پچھلی چند دہائیوں میں کبھی A کلاس آڈٹ پاس کیا ہوگا۔ ہم بہ مسرّت اور فخر کے ساتھ بتانا چاہیں گے کہ ہمارے میمن نگر کو پچھلے ایک سال میں کلاس A آڈٹ کلیئرنس ملا جو بہت غیر معمولی درجہ ہے اور اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ میمن نگر کے معاملات شفاف انداز میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ موجودہ انتظامیہ نے اس بات کی پیروی بہت سختی سے کی کہ جو معیارات آئین میں درج ہیں، اُن پر یقینی عمل کیا جائے' اسی طرح لین دین کے معاملات کو بھی مُمکنہ حد تک قانونی ضابطوں کے تابع رکھا گیا۔ عرصے سے حل طلب مسائل کو انجام تک پُہنچایا گیا، اس سے قبل ہر سال کو آپریٹو ڈیپارٹمنٹ کی آڈٹ رپورٹ میں ان بیشتر کمپلائنسسز کے جواب دینا پڑتے تھے، کئی سالوں پہلے جو کام ختم ہو چکے تھے اور جن پر رقوم خرچ ہو چُکی تھیں' اُنہیں اخراجات کی مد میں دکھا کر سیٹلڈ نہیں کیا گیا تھا! اس کمیٹی نے ایسے تمام پچھلے اخراجات کو سیٹلڈ کروایا جس کے باعث اکاؤنٹس میں کم و بیش 80 لاکھ کا نُقصان نظر آیا جو کہ حقیقت میں نُقصان نہیں تھا، یہ ایک مُشکل فیصلہ تھا کیونکہ یہ تمام کام' پچھلی کمیٹیوں کا تھا جسے اس کمیٹی نے اون کیا اور ان معاملات کو ہمیشہ کے لئے سیٹلڈ کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ FATA کے پورٹل پر کو آپریٹو میں ہمارا اکاؤنٹ ایکٹو اور اپ ڈیٹ کروایا گیا۔ اس طرح کے دیگر مسائل کو حل کیا گیا اور مُمکنہ حد تک قانونی ضابطوں کے تابع رکھنے کی پوری کوشش کی گئی' انہی وجوہات کی بناء پر ہم سب کے لئے یہ خوشی کی بات ہے کہ حکومتِ سندھ کے کارپوریٹ ادارے نے ہماری کوششوں کو تسلیم کرتے ہوئے A گریڈ میں آڈٹ کلیئرنس جاری کیا۔

جنرل سیکریٹری فیاض احمد اجلاس عام سے خطاب

شفاف انتخابات اور جنرل بورڈ اجلاس: 2023ء2024ء کی مینیجنگ کمیٹی بلامُقابلہ مُنتخب ہوئی تھی کیونکہ الیکشن کے لئے اُمیدواروں کی مطلوبہ تعداد مُیسر نہ تھی۔ جنرل بورڈ اجلاس میں ممبران کی بڑی تعداد شریک ہوئی اور ایک کامیاب میٹنگ کے مصداق بہترین نتائج حاصل کئے گئے۔ اس میٹنگ میں طے پانے والے نکات پر کامیابی سے عمل بھی کیا گیا۔ یہ سوسائٹی خواہاں ہے کہ اگلے اجلاس میں ممبران کی بڑی تعداد شریک ہو' اپنے مسائل سامنے لائے اور دلائل کے ذریعے بہترین نتائج حاصل کئے جائیں۔ اگلی مینیجنگ کمیٹی کے قیام کے لئے نئے لوگوں اور خاص طور سے نوجوانوں کو آگے آنا ہوگا اور اگر اُمیدواروں کے مابین الیکشن ہو جائے تو پھر ووٹوں کے ذریعے سامنے آنے والی مُنتخب کابینہ' اس سفر کو آگے بڑھانے میں یقینی طور پر مددگار ثابت ہوگی۔ واضح ہو کہ اگلے الیکشن میں حصّہ لینے کے لئے لازم ہوگا کہ اُمیدوار کے پاس اپنے پلاٹ کی کمپیوٹرائزڈ دستاویزات اور میمن نگر سوسائٹی آفس کا جاری کردہ ممبرشپ کارڈ ہو۔

اہم میٹنگز' انکوائریاں و خط و کتابت: اپنے اس دور میں مینیجنگ کمیٹی نے کئی غیر معمولی مسائل کا سامنا کیا جیسے سیکٹر A-13 کی کمرشل سائیڈ کی باؤنڈری وال کو لے کر مُلحقہ مشرق سوسائٹی کو بڑے اعتراضات تھے جو بات چیت سے بڑھ کر کورٹ تک جا پُہنچے اور افسوس ناک امر یہ کہ اس مد میں مشرق سوسائٹی کا ساتھ' میمن نگر کے اُن چند لوگوں نے بھی دیا جنہیں موجودہ انتظامیہ کی کامیابی و کارکردگی ہضم نہیں ہو رہی تھی۔ ایک بار اپنی چال بازیوں میں یہ کامیاب رہے اور باؤنڈری وال مسمار کروا کے اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کر لی لیکن سوسائٹی نے قانونی طور پر یہ کام کیا تھا لہٰذا کورٹ میں جواب داخل کرتے ہوئے اپنا دعویٰ برقرار رکھا اور اب چونکہ یہ کیس' کورٹ میں زیرِ سماعت ہے اس لئے قانونی جنگ جیتنے کی توقع اور یقین میں سوسائٹی پُر اُمید ہے کہ میمن نگر کمرشل کا جُداگانہ تشخص قایم و دائم رہے گا انشاء اللہ۔

Secretary's Statement

ایک بے حد افسوس ناک معاملہ یہ رہا کہ تمام تر قانونی تقاضوں کے مُطابق سیکٹر A-13 کا بائی برتھ کمرشل پلاٹ، پاکستان میں سب سے زیادہ اشاعت رکھنے والے روزنامہ جنگ اخبار میں اشتہار دینے، رجسٹرار کوپرآپٹو کی زیرِ نگرانی اور باقاعدہ عوامی طور پر کی گئی نیلامی میں فروخت کرنے کے باوجود، میمن نگر کے چند مُعترضین کو مُتنازع لگا، سوسائٹی نے ممکنہ حد تک ان کے تحفظات دور کرنے کی کوشش کی لیکن

چیئرمین UC بادشاہ دین کے ساتھ میٹنگ

KE افسران کا دورہ میمن نگر

بے سود۔ یہ اپنی شکایت لے کر مختلف سرکاری اداروں کے پاس گئے جہاں سے سوسائٹی کو شوکاز اور انکوائری لیٹرز موصول ہوئے۔ الحمدللہ سوسائٹی نے کوئی قانونی سُقم نہیں چھوڑا تھا لہٰذا سُرخرو رہی لیکن اپنے ہی لوگوں کے محض شک و شُبے کی بُنیاد پر کئے ان انتہا پسندانہ اقدامات کا بہت افسوس ہے اور اس کے نتیجے میں سوسائٹی کے وسائل بے جا طور پر خرچ یعنی ضائع ہوئے ہیں۔

ایسے چند معاملات کی سمت بھی اس مینیجنگ کمیٹی نے پیش رفت کی جو عدم توجہ کا شکار تھے۔ محکمہ اینٹی کرپشن سے شوکاز نوٹس ملنے پر اُن کے دفتر میں میٹنگ کی گئی۔ نیپرا میں جا کر KE کے معاملات کو سُدھارنے میں کامیابی حاصل ہوئی۔ ہمارے چند ممبران نے اپنے کورٹ کیسز میں سوسائٹی کو پارٹی بنایا تھا جس کے لئے سوسائٹی نُمائندوں کو کورٹ میں حاضری دینا پڑی۔ سیکٹر کے مُتعلقہ یونین آفس سے رابطہ کیا گیا اور نومُنتخب چیئرمین بادشاہ دین و اُن کے ساتھیوں کے لئے ضیافت کا اہتمام کیا گیا، اس دوران میمن نگر کے مسائل ڈسکس کئے گئے۔ یونین آفس کے کوآرڈی نیٹر ناصر حُسین نے وعدہ کیا کہ اُن کے دائرۂ کار میں آنے والے میمن نگر کے کام، وہ ترجیحی بُنیادوں پر کروائیں گے۔ وزیرِ بلدیات جناب سعید غنی صاحب اور میئر کراچی جناب مُرتضٰی وہاب صاحب کو سوسائٹی کی جانب سے خطوط لکھے گئے، اُن سے گُزارش کی گئی ہے کہ اپنے مصروف شیڈول سے وقت نکال کر کچھ ٹائم ہمارے ساتھ گُزاریں، ہمارے مہمان بنیں اور علاقے و میمن نگر کے اُن مسائل سے آگاہ ہوں جو اُن کے دائرۂ اختیار میں آتے ہیں۔ سوسائٹی پُر اُمید ہے کہ یہ معزز صاحبان، سوسائٹی کی دعوت پر جلد ہمارے مہمان بنیں گے۔

اس دور کے مینیجنگ کمیٹی ممبران ندیم حبیب (نائب صدر)، فرحان گیگانی (ڈپٹی جنرل سیکریٹری)، عابدہ ہاشانی صاحبہ، الیاس کارا، عارف اسماعیل، وحید اقبال، طاہر قادری، عرفان پٹیل اور بعد میں کوپ کئے جانے والے ممبران محمد رضوان، عامر گھانزی والا اور انیس عبدُالکریم کا تہہ دل سے مشکور ہوں کہ ان سب نے اپنی شمولیت، مشاورت اور تعاون سے حاصل شُدہ کامیاب نتائج تک پہنچنے میں مدد دی۔ اتنی بے مثال ٹیم کے سربراہ جنابِ صدر عبدُالحمید موٹروالا کا شُکریہ ہم سب پر واجب ہے، وہ ایک سائباں و سایہ دار شجر کی طرح موجود رہے اور اپنے گراں قدر مشوروں سے ہماری راہنمائی کرتے رہے۔ ہمیں یقین ہے کہ ان کامیابیوں، جاری منصوبوں اور مُستقبل کے اہداف سے واقف ہوجانے کے بعد آپ اپنے اور ہمارے بہتر مُستقبل کے لئے رب کے حُضور دُعاؤں کے طالب ہوں گے۔ آپ کا تعاون اور دُعائیں اب تک ہماری راہنُمائی کرتی آئی ہیں اور اُمید ہے کہ اگلے دور میں بھی ہم سب اسی طرح مل کر میمن نگر کی تعمیر و ترقی کے نیک عمل سے وابستہ رہیں گے۔

والسلام و شُکریہ

اعزازی جنرل سیکریٹری۔

واضح ہو کہ اس دور کے پہلے جنرل سیکریٹری جناب **نعیم حبیب** اور ڈپٹی جنرل سیکریٹری جناب **فیاض احمد** (اکتوبر 2023ء تا 10 اگست 2024ء) تھے، جناب نعیم حبیب کے اس عُہدے سے مستعفیٰ ہوجانے کے بعد 11 اگست 2024ء سے تاحال جناب فیاض احمد، جنرل سیکریٹری اور جناب **فرحان گیگانی**، ڈپٹی جنرل سیکریٹری کے عُہدے پر تعینات رہے۔

سکیورٹی ایک اہم معاملہ ہے، میمن نگر کے دونوں سیکٹرز میں اپنے طور پر سکیورٹی کے بہتر انتظامات کیے گئے تھے لیکن موجودہ حالات اور دونوں سیکٹرز کے محل وقوع کے حساب سے مُتعین کردہ وہ حفاظتی اقدامات ناکافی لگ رہے تھے۔ موجودہ انتظامیہ نے اس اہم معاملے پر بھرپور توجہ دی اور سب سے پہلے یہ طے کیا کہ دونوں سیکٹرز کے گارڈز تبدیل کردیے جائیں کیونکہ بہت سی عمومی شکایات پر پچھلی گارڈ کمپنی نے مُناسب توجہ نہیں دی تھی اور بار بار کی یاددہانیوں کے باوجود بعض معاملات میں قطعی بہتری نہیں آرہی تھی۔ موجودہ انتظامیہ نے اپنے بجٹ میں رہتے ہوئے نئی گارڈ کمپنی سے معاملات طے کیے جن کے نتیجے میں مقابلتاً چُست، چاک و چوبند گارڈز کا دستہ میمن نگر کو مُیسر ہوسکا۔ گارڈ کمپنی سے اپنے طے کردہ SOPs اور قوانین پر عمل کروایا جائے گا اور کوشش ہوگی کہ معاہدے کے مُطابق 100 فیصد رزلٹ مل سکے تاہم اس کے علاوہ بھی موجودہ انتظامیہ نے چند اور حفاظتی اقدامات اپنے طور پر کیے ہیں جن میں سرِ فہرست مُناسب رینج والے واکی ٹاکی فون سیٹس کا استعمال ہے۔ میمن نگر سیکٹر A-13 کی کمرشل سائیڈ اور سیکٹر 15A/1 کی بیک سائیڈ، سکیورٹی کے حوالے سے نسبتاً زیادہ حساس ہیں لہذا ان جگہوں پر تعینات گارڈز کے پاس واکی ٹاکی سیٹ کی موجودگی خطرات اور تخریبی سرگرمیوں کے امکانات بے حد کم کردے گی۔ دونوں سیکٹرز اور A-15 کے دونوں sub سیکٹرز کے چیف گارڈز کے پاس یہ واکی ٹاکی سیٹ موجود ہوں گے جو کسی بھی خطرے سے نمٹنے میں یقینی طور پر مددگار رہیں گے۔ دونوں سیکٹرز کی مُحلہ کمیٹیوں کے صدور کے پاس بھی اس طرح کے سیٹس ہوں گے جن کے ذریعے وہ سوسائٹی کے مرکزی آفس جہاں نسبتاً زیادہ رینج والا واکی ٹاکی رکھا گیا ہے، سے رابطہ قائم کرسکیں گے۔ ان اقدامات کے ذریعے موجودہ دور اور صورتِ حال میں بہتر حفاظتی طور طریقے اپنانے کی کوششیں کی گئی ہیں جو یقیناً قابلِ ستائش ہیں۔

sector 13-A in Pix...

سیکٹر 13-A کی تصاویر

جامع مسجد میمن 13-A

کمرشل سائیڈ کی بلڈنگز

مُستقبل کا داخلی راستہ

Sector 13-A in Pix...

تفریح گاہ۔ پارک

لائبریری آفس

سوسائٹی آفس

موجودہ داخلی راستہ

وی آئی پی گلی

sector 15-A in Pix...

سیکٹر 15-A کی تصاویر

جامع مسجد میمن 15-A

جدید طرزِ رہائش

ایک خوب صورت گھر

Sector 15-A in Pix...

15A/1 کا مین گیٹ

15A/2 کا مین گیٹ

مرکزی داخلے پر آرچ ڈیزائن (زیرِ تعمیر)

مرکزی داخلے کی زیرِ تعمیر سڑک

سکیورٹی وال

کشادہ سڑک

Newly Built Park of Sec 15-A

سیکٹر 15-A کا پارک

پارک کا مرکزی دروازہ

پارک میں لگے ناریل کے پودے

پارک میں بیٹھنے کی جگہ

Newly Built Park of Sec 15-A

پارک سے باہر کا خوب صورت منظر

رات کے وقت پارک کا دلکش منظر

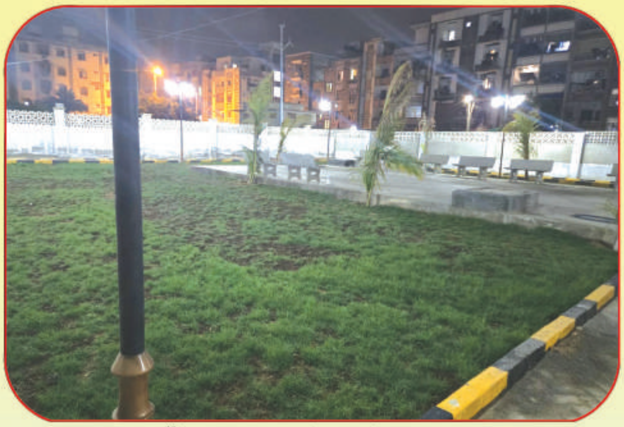

ہری بھری گھاس کی خوب صورتی

پارک کا ایک عقبی منظر

پارک کے اندر سے گیٹ کا لُک

Eid e Milad un Nabi

میمن نگر میں خاتم اُلنبین کا 1500واں جشنِ ولادت

میمن نگر، عاشقانِ رسول ﷺ کی بستی ہے۔ یہاں رہنے والے ویسے تو ہر مذہبی وقومی تہوار پورے جوش وجذبے سے مناتے ہیں لیکن آخری پیغمبر محمد ﷺ کی ولادت کا جشن کچھ زیادہ ہی خشوع و خضوع سے منایا جاتا ہے۔ امسال 1447 ہجری کا 12 ربیع اُلاول، رسولِ پاک ﷺ کے 150 ویں جشنِ ولادت کے حوالے سے خاص طور پر منایا گیا اور اس لحاظ سے دیگر عاشقانِ رسول ﷺ کی طرح میمن نگر کے باسیوں نے بھی چراغاں کا خوب اہتمام کیا تھا، اپنے گلی محلے کو پوری طرح جگمگا دیا تھا۔ ہماری خوش قسمتی کہ حبِ رسالت ﷺ کا یہ نظارہ دیکھنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے بانی اور مشہور اسلامی اسکالر مولانا الیاس عطار قادری، مجلسِ شوری کے رُکن جناب حاجی عمران عطاری اور دیگر رفقاء کے ساتھ، میمن نگر سیکٹر 15-A تشریف لائے۔ اس دوران وہ تھوڑی دیر کے لیے سوسائٹی کے جنرل سیکریٹری جناب فیاض احمد کی رہائش گاہ پر بھی تشریف لائے جہاں میمن نگر کے رہائشیوں توصیف گاڈت، عبدُالرحیم، محمد شاہد اور دیگر علاقہ مُعززین نے ان کے دیدار کیے اور بالمُشافہ مُلاقات کا شرف بھی حاصل کیا۔ مُعزز مہمان نے آمدِ رسول ﷺ کی خوشی میں کئے گئے اس بے مثال چراغاں پر میمن نگر کی انتظامیہ اور رہائشیوں کو مُبارک باد دی اور بے پناہ خوشی کا اظہار کیا۔ واضح ہو کہ اس بابرکت موقع پر میمن نگر سیکٹر 13-A کو بھی روشنیوں میں نہلا دیا گیا تھا اور یہاں کی مسجد و گھروں کی سجاوٹ بھی آنکھوں کو خیرہ کیے دے رہی تھی۔

ALL MEMON WELFARE COOPERATIVE HOUSING SOCIETY LTD
Registered Under Cooperative Societies Act-VII of 1925, Registered No SKH-36 of 1971.
Plot # ST-04, Sector 13A, Memon Nagar, Sch-33, Gulzar-e-Hijri, Karachi.
Tel: 021-34656717. Cell: 0335-776215. Email: allmemonwelfare786@gmail.com.

Ref. No. AMWCHS/114/24 Date. 21/08/2024

RCS KYC NO
KARACHI DATED 21/08/24

The Registrar,
Cooperative Societies Sindh,

Subject: **Request for Conducting Election for Entire Body Along with Annual General Meeting for All Memon Welfare Cooperative Housing Society**

I hope this letter finds you in the best of health and spirits. I am writing to you on behalf of the Managing Committee of All Memon Welfare Cooperative Housing Society to formally request the scheduling and facilitation of the election process for the entire body of our society, along with the Annual General Meeting (AGM), as per the decisions made in our meeting held on 10th August 2024.

As resolved in the aforementioned meeting, we are keen to proceed with the election of the entire body of our society. According to the previous election schedule, our next election is due on 15th October 2024. Therefore, we kindly request your esteemed office to provide us with a suitable date for conducting the election, along with the AGM, at the earliest convenience.

Additionally, we would appreciate it if you could outline the responsibilities and procedures that the society must adhere to throughout the election process.

Furthermore, we would like to nominate the following two members from our committee to oversee and facilitate the election proceedings:

1. Abdul Wahid Gigani. 2. Muhammad Anis Qadri

We assure you of our full cooperation and compliance with all necessary regulations and directives issued by your office regarding the conduct of the election. Our primary objective is to ensure a transparent, fair, and democratic election process that upholds the principles of our cooperative society.

Thank you for your attention to this matter. We eagerly await your response and guidance regarding the scheduling and conduct of the election, along with the AGM.

Yours sincerely,

General Secretary,
All Memon Welfare
Cooperative Housing Society

...on 21-08-2024

ALL MEMON WELFARE CO-OPERATIVE HOUSING SOCIETY LTD.
Registered Under Co-operative Societies Act. VII of 1925
Plot # ST-04, Sector 13-A, Memon Nagar, Sch.33, Gulzar-e-Hijri, Karachi.
Tel: 021-34656717 allmemonwelfare786@gmail.com

Ref. No. AMWCHS/08/25 Date : 25/01/2025

RCS KYC NO -01-2025
KARACHI DATED

The Registrar,
Cooperative Societies Sindh,

Subject: **Gentle Reminder for Conducting Election and Annual General Meeting for All Memon Welfare Cooperative Housing Society**

Dear Sir/Madam,

I hope this letter finds you in the best of health. I am writing as a polite reminder regarding our earlier request dated **21/08/2024** to kindly schedule and facilitate the election for the entire body of All Memon Welfare Cooperative Housing Society, along with the Annual General Meeting (AGM).

As per the previous election schedule, our elections were due on **15th October 2024**, and the time for holding the elections has now passed. The matter is now overdue, and we kindly request your esteemed office to provide us with a suitable date at the earliest to proceed with the election and AGM.

We remain committed to ensuring that the election process is conducted in a transparent, fair, and democratic manner. Your prompt support and guidance in this regard will be deeply appreciated.

We sincerely hope for your kind response at the earliest to allow us to make the necessary arrangements. Thank you for your continued cooperation and assistance.

Yours faithfully,

Fayyaz Ahmed
Hon. General Secretary,
All Memon Welfare Cooperative Housing Society

...on 25-01-2025

ALL MEMON WELFARE CO-OPERATIVE HOUSING SOCIETY LTD.
Registered Under Co-operative Societies Act. VII of 1925
Plot # ST-04, Sector 13-A, Memon Nagar, Sch.33, Gulzar-e-Hijri, Karachi.
Tel: 021-34656717 allmemonwelfare786@gmail.com

Ref. No. AMWCHS/91A/2025 Date : 8/5/25

RCS KYC NO
KARACHI DATED 9/5/25

The Registrar,
Cooperative Societies Sindh,

Subject: **Request for Conducting Election for 1/3 of the Managing Committee for All Memon Welfare Cooperative Housing Society**

Dear Sir/Madam,

I hope this letter finds you in good health and high spirits. On behalf of the Managing Committee of All Memon Welfare Cooperative Housing Society, I am writing to formally request the scheduling and facilitation of the election process for 1/3 of the Managing Committee, in accordance with the bylaws and regulations of our society.

We kindly request your esteemed office to provide a suitable date for conducting this election to ensure the continuity of a fair and democratic management system. Furthermore, we would like to nominate the following two members from our society to assist in the election proceedings:

1. Muhammad Amin
2. Abdul Wahid Gigani

We assure you of our full cooperation and compliance with all procedures and requirements set forth by your office for the smooth execution of this process.

We look forward to your guidance and confirmation at the earliest to proceed with the necessary arrangements. Thank you for your continued support and assistance.

Yours sincerely,

Hon. General Secretary,
All Memon Welfare Cooperative Society

...on 08-05-2025

ALL MEMON WELFARE CO-OPERATIVE HOUSING SOCIETY LTD.
AMWCHS REG # SKH-36
Registered Under Co-operative Societies Act. VII of 1925
Plot # ST-4, Room # 1, Library Building, Sector-13A, Scheme-33, Karachi
Tel: 021-34656717 Cell: 0335-7762151
allmemonwelfare786@gmail.com www.memonnagar.com

Ref. No. AMWCHS/140/25 Date : 14/07/2025

14/07/25

To:
The Inspector Cooperative Department &
Election Officer, AMWCHS
Karachi

Subject: Request for Rescheduling of Society Elections

Reference:
Your Letter No. GCI/EO/AMWCHS/05/2025 dated 27-06-2025, and
Registrar Cooperative Societies' Order No. RCS/KYC/161/2025 dated 12-06-2025

Dear Sir,
We acknowledge receipt of your above-referenced letters regarding the conduct of elections for the All Memon Welfare Cooperative Housing Society.
We respectfully wish to inform you that the society is currently engaged in several essential tasks that require immediate and uninterrupted attention. These include:

- Finalization of Accounts Closing
- Ongoing Re-development Work in Sector 13A
- Completion of Water Supply Work in Sector 15A

Due to the importance and urgency of these works, we request that the society elections be rescheduled to either 28-09-2025 or 05-10-2025, allowing us sufficient time to complete these ongoing activities.

We kindly seek your understanding and approval in this matter.

Thank you for your cooperation.

Sincerely,

General Secretary
All Memon Welfare Cooperative Housing Society

CC to:
Registrar Cooperative Societies
Deputy Registrar Cooperative Societies
Assistant Registrar Cooperative Societies-VI

...on 14-07-2025

آل میمن ویلفیئر کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ کراچی کے 51 ویں سالانہ اجلاس برائے سال 2023ء۔2024ء کی روداد

آل میمن ویلفیئر کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ کراچی کا 51واں سالانہ اجلاس برائے سال 2023ء-2024ء بروز اتوار 15 اکتوبر 2023ء کو سوسائٹی آفس ST-4، سیکٹر 13A میمن نگر، گلزار ہجری، اسکیم 33 میں مُنعقد کیا گیا جس کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

1۔اجلاس کا آغاز اللہ پاک کی حمد وثنا سے کیا گیا، بعدازاں حضرت مُحمد ﷺ کی خدمتِ اقدس میں نعت رسول مقبول، عبدالُحمید موٹروالا کی طرف سے پیش کی گئی۔

2۔سالانہ اجلاس 49 اور 50 برائے سال 2022ء-2023ء کے منٹس ممبر مینیجنگ کمیٹی نعیم حبیب نے پڑھے جنہیں تمام موجود ممبران کی طرف سے توثیق کے بعد منظوری دے دی گئی۔

A۔صدر برائے سال 2022ء-2023ء عبدالُحمید موٹروالا نے اعزازی تقریر کی۔

B۔جنرل سیکریٹری برائے سال 2022ء-2023ء فیاض احمد کی طرف سے پورے سال کی کارکردگی رپورٹ پیش کی گئی۔

3۔سوسائٹی کے آمدن اور اخراجات پر مبنی اکاؤنٹ رپورٹ اور بیلنس شیٹ برائے سال 2022ء-2023ء جسے منظور شُدہ فرم رضا صدیقی اینڈ کمپنی نے آڈٹ کیا، منظوری کے لئے پیش کی گئی جس پر درجِ ذیل سوالات اُٹھائے گئے۔

A۔ممبر سوسائٹی عبدالُرؤف (پلاٹ نمبر A-32، سیکٹر 13-A) نے آڈٹ رپورٹ میں لکھے گئے 81 لاکھ روپے کے نُقصان اور قانونی اخراجات کی مد میں درج کئے گئے 6 لاکھ روپے کی وضاحت طلب کی۔

B۔ممبر سوسائٹی محمد سلیم (پلاٹ نمبر R-196 سیکٹر 15-A/2) نے پوچھا کہ نُقصان کیوں اور کس وجہ سے ہوا؟ جبکہ آج تک سوسائٹی کبھی نُقصان میں نہیں گئی اور نہ ہی کبھی کسی ادارے کی طرف سے انکوائری کی گئی ہے۔

C۔ممبر سوسائٹی نوید (پلاٹ نمبر A-80 سیکٹر 15-A) نے سوال کیا کہ سوسائٹی آئندہ نُقصان کا شکار تو نہیں ہوگی؟

D۔ممبر سوسائٹی عبدالُصمد (پلاٹ نمبر A-83 سیکٹر 15-A) نے بینک پرافٹ پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ 2022ء میں 10 لاکھ کا پرافٹ تھا اور اس سال صرف 3 لاکھ کا ہے، اتنا فرق کیوں ہے؟

ان تمام اعتراضات پر وضاحت مینیجنگ کمیٹی کے ممبر شہزاد حبیب اور جنرل سیکریٹری فیاض احمد نے پیش کی کہ پچھلے کئی سالوں سے ہونے والے مالی نُقصان کو ظاہر نہیں کیا جارہا تھا اور یہ پچھلی کمیٹیوں کی انتظامی کوتاہی تھی کہ رجسٹرار سے ملنے والی کمپلائنس کو نظرانداز کرتی رہیں لہذا اس بار کی آڈٹ رپورٹ میں پچھلے کئی سالوں کی مالیات کو ایڈجسٹ کرتے ہوئے نا صرف رجسٹرار کی ہدایت پر عمل کیا گیا بلکہ اس معاملے کو پوری طرح سے حل بھی کر دیا گیا ہے لہذا یہ پچھلے کئی سالوں کا مجموعی نُقصان ہے۔اس وضاحت کے بعد تمام اراکینِ اجلاس مُطمئن ہو گئے اور اکاؤنٹ آڈٹ رپورٹ کی توثیق پر رضامندی ظاہر کردی گئی۔

4۔رضا صدیقی اینڈ کمپنی کی پروگریس کی وضاحت کرتے ہوئے اجلاس میں بتایا گیا کہ اس مرتبہ کمپنی کی جانب سے عدم تعاون کا سامنا رہا، دیئے گئے وقت کے برعکس بہت تاخیر کی گئی اور آڈٹ رپورٹ کو بروقت ترتیب دینے میں کمپنی ناکام رہی جس کی وجہ سے ہمارے بہت سے مربوط ترقیاتی کاموں میں تاخیر ہوئی اس لئے سال 2023ء-2024ء کے لئے کسی اور آڈٹ کمپنی کو مُنتخب کرنا چاہتے ہیں جس کے لئے منظوری چاہیئے جس پر تمام ارکینِ اجلاس نے اتفاق کیا اور مُنظوری دی۔

5۔سیکٹر 13-A کے تمام رہائشی، پانی اور نکاسی آب کے ساتھ ساتھ دیگر بے شُمار مسائل جیسے سڑکوں کی ٹوٹ پھوٹ، بیشتر گھروں کے باہر زیادہ جگہ کا گھیرنا وغیرہ جس کی وجہ سے سڑکوں کے چوڑائی بھی بہت کم ہوگئی ہے اس لئے ان تمام مسائل کے حل کے لئے ضروری ہے کہ سیکٹر 13-A کے اصل انفرااسٹرکچر کو بحال کیا جائے اس کے لئے بہت زیادہ فنڈ کی ضرورت ہوگی، سوسائٹی نے فیصلہ کیا ہے اس مد میں اُٹھنے والے مُمکنہ اخراجات کا ایک حصہ' سیکٹر 13-A کے تمام پلاٹ مالکان سے لیا جائے جس کے لئے منظوری درکار ہے۔

اس تجویز پر کُچھ اعتراضات کیے گئے جو درج ذیل ہیں۔

A۔محمد اقبال وادھریا (پلاٹ نمبر R-17 سیکٹر 13-A) نے کہا کہ میری معلومات کے مُطابق ماضی میں جو سڑکیں بنائی گئی تھیں، اس کے اخراجات تمام پلاٹ مالکان سے لئے گئے تھے لیکن اس وقت سڑک عارضی طور پر بنائی گئی تھی اور کہا گیا تھا کہ اس کو دوبارہ بنایا جائے گا اس لئے سیکٹر 13-A کی ایک مرتبہ سڑک' سوسائٹی کی طرف سے بننا باقی ہے۔

B۔دوسرا اعتراض بھی محمد اقبال نے ہی کیا کہ سیکٹر 15-A میں سوسائٹی نے سیلف فنانس اسکیم کے تحت کے الیکٹرک کی PMTs لگوائی ہیں جبکہ سیکٹر 13-A میں ایسا نہیں ہے تو اس کی وجہ کیا ہے؟

C۔حسن (پلاٹ نمبر R-129 سیکٹر 15A/2) نے اعتراض کیا کہ A-15 میں جو سڑکیں بنی ہیں اُن میں بہت خامیاں ہیں، پہلے وہ ٹھیک ہونی چاہیئں۔

ان تمام اعتراضات کے جواب میں جنرل سیکریٹری فیاض احمد نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ سیکٹر 13-A کے بُنیادی ترقیاتی کام بیس سال یا اس سے بھی پہلے کئے گئے تھے اور یہ کام اب دوبارہ ہوں گے اس لئے اخراجات کی مد میں اُٹھنے والی رقم کا 50 فیصد سیکٹر کے تمام ممبران سے لیا جائے گا۔جب سیکٹر 13-A میں ترقیاتی کام کیا گیا تھا اُس وقت K الیکٹرک کے قانون میں سیلف فنانسنگ اسکیم کے تحت PMTs نہیں لگائی جاتی تھیں لیکن اس سیکٹر کے رہائشیوں کو کم سے کم اسٹریٹ لائٹ جلانے کی اجازت تو ہے جبکہ سیکٹر 15-A میں اسٹریٹ لائٹ کی وائر ہی نکال دی گئی تھی۔سیکٹر 15-A کے نوتعمیر شُدہ روڈ میں جو خامیاں ہیں تو اُنہیں ٹھیک کروایا جائے گا، ٹھیکے دار کے بقایاجات ادا کرنا ہیں، جب تک کانٹریکٹر خرابیاں ٹھیک نہیں کردے گا، یہ بقایاجات نہیں دیے جائیں گے۔اس وضاحت کے بعد اجلاس میں موجود سیکٹر 13-A کے ممبران نے رضامندی ظاہر کردی کہ انفرااسٹرکچر کو صحیح کروایا جائے اور اس مد میں اُٹھنے والے نصف اخراجات تمام پلاٹ مالکان سے وصول کئے جائیں۔

6۔سوسائٹی کے تمام پلاٹس کی دستاویزات اور ممبران کا ڈیٹا، بائیومیٹرک کیا جارہا ہے اس کے لئے سوسائٹی فیس مُقرر کرنا چاہتی ہے جس کے لئے تمام ممبران کی منظوری چاہیئے جس پر ممبران نے وضاحت

طلب کی کہ یہ ایک مرتبہ ادا کرنا ہوگی یا جتنی بار پلاٹ فروخت کیا جائے گا اور فیس کی مد میں کتنی رقم چارج کی جائے گی؟ ساتھ ہی حسن (پلاٹ نمبر R-129 سیکٹر 15A/2) نے سوال پوچھا کہ کیا اس طرح ممبران پر اضافی بوجھ ڈالا جا رہا ہے؟

فیاض احمد نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ تمام ممبران کی جائیداد کے تحفظ کے لئے یہ کام کیا جا رہا ہے اور اس سافٹ ویئر کو بنوانے پر سوسائٹی نے ایک بڑی لاگت ادا کی ہے اور سوسائٹی کے پاس اتنے وسائل نہیں ہیں کہ آگے کی پروگرامنگ' ممبرز کے تعاون کے بغیر کر سکے اس لئے تمام ممبران پر معمولی سا بوجھ ڈالا جا رہا ہے اور یہ فیس پانچ سے دس ہزار روپے تک ہوگی اور صرف ایک مرتبہ ہی ادا کرنا ہوگی۔ یہ ممبران پر اضافی بوجھ ہرگز نہیں ہوگا، اس پر تمام ممبران نے رضامندی ظاہر کردی۔

7۔ سیکٹر A-13 کے کمرشل پلاٹ نمبر ST-01 جو کہ خالی پڑا ہے، کو سوسائٹی کے مفاد میں استعمال کرنے کے لئے تجاویز طلب کی گئیں، جواب میں ممبران کی جانب سے یہ تجاویز سامنے آئیں۔

A۔ سیکٹر A-13 کے محمد علی (پلاٹ نمبر A-51) نے کہا کہ بینکوئٹ بنا کر کمرشل طور پر اسے کرائے پردے کر سوسائٹی کی آمدنی میں اضافہ کیا جائے۔

B۔ سیکٹر A-13 کے محمد صدیق (پلاٹ نمبر A-14) نے کہا کہ یہاں فلیٹس بنا کر فروخت کر دیئے جائیں یا مینیجنگ کمیٹی کو اختیار دے دیا جائے کہ سوسائٹی کے مفاد کے لئے کوئی بھی بہتر فیصلہ کر سکتی ہے۔

C۔ سیکٹر A-15 کے رہائشی توصیف نے کہا کہ مینجنگ کمیٹی کی اپنی بھی تجاویز ہوں گی اُن کی وضاحت کی جائے۔

D۔ سیکٹر A-15 کے محمد حُسین (پلاٹ نمبر R-129) نے کہا کہ جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے سوسائٹی میں کسی بھی ترقیاتی کام کے لئے مناسب فنڈز نہیں ہیں اس لئے ایسا کام کیا جائے جس سے سوسائٹی کو مُستقل بُنیادوں پر آمدنی حاصل ہو سکے۔

E۔ سیکٹر A-13 کے محمد اقبال وادھریا (پلاٹ نمبر R-17) نے کہا کہ پہلے پلاٹ ST-05 جو آدھا بنا ہوا ہے، اُسے مکمل کیا جائے۔

ان تمام اعتراضات کی وضاحت کرتے ہوئے جنرل سیکریٹری نے کہا کہ اگرچہ سوسائٹی میں فنڈز کی بے حد کمی ہے لیکن ماسٹر پلان میں تبدیلی ہرگز فنڈز کی کمی کی وجہ سے نہیں کی جا رہی۔ سب سے پہلے یہ کہ ایک پلاٹ پر قبضہ ہو یا دس پر، سب کو پروٹیکٹ کرنا اور اس حوالے سے حکمتِ عملی مُرتب کرنا سوسائٹی کی ذمے داری ہے اور سوسائٹی اسی پر کام کر رہی ہے اس لئے قانونی دائروں میں رہتے ہوئے مُناسب و ضروری تبدیلیاں کی جا رہی ہیں تا کہ سوسائٹی وقت اور حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آگے چلائی جا سکے۔ اس کے علاوہ رفاہِ عامہ کے وہ پلاٹس جو کہ سوسائٹی کے اندر ہیں جن میں اسکول یا اسپتال وغیرہ سوسائٹی کے اندر چلانے سے رہائشیوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہو سکتا ہے اس لئے ان پلاٹس کا فرنٹ باہر کی طرف سے نکالنا مقصود ہے تا کہ رفاحی پلاٹس' برادری کے مفاد میں استعمال کئے جا سکیں۔ اس کے علاوہ ایک نئے کمرشل پلاٹ کی گنجائش موجود ہے جو تقریباً 700 سے 800 مربع گز کی بائی برتھ کمرشل پراپرٹی' سوسائٹی کی ملکیت ہو جائے گی جس کی مالیت اندازاً کم از کم سولہ سے سترہ کروڑ تک لگائی گئی ہے اس طرح سوسائٹی کو بڑا مالی فائدہ ہوگا۔ تمام انہی وجوہات کی بنا پر پچھلے اجلاسِ عام میں ماسٹر پلان کو ریوائز کرنے پر بحث و مُباحثے کے بعد منظوری ہو چکی تھی لیکن چند ممبران نے ناگواری ظاہر کی تھی جس پر ممبر مینیجنگ کمیٹی عبدالرحیم نے کہا کہ اس اجلاس میں ممبران سے ایک بار پھر رائے لے لی جائے چنانچہ ایسا کرنے پر حاضرین کی واضح اکثریت نے اس کے حق میں رائے دی۔

سیکٹر A-13 کے پلاٹ ST-05 کے بارے میں جنرل سیکریٹری نے کہا کہ یہ رفاہِ عامہ کا پلاٹ ہے اور مُخیر حضرات کی طرف سے عطیے میں ملنے والے فنڈز سے بنایا جا رہا ہے۔ جیسے جیسے ڈونیشن کی رقم ملتی رہے گی اس پلاٹ پر کام کروایا جائے گا۔ صدر عبدالحمید موٹروالا نے کہا کہ یہ پلاٹ صرف بچیوں کے لئے بنایا جا رہا ہے اور اسے نفع نقصان سے بریکی بُنیاد پر چلایا جائے گا۔

F۔ سیکٹر A-13 سے عبدالرحمان نے کہا کہ کافی تجاویز آ چکی ہیں ان کی روشنی میں سوسائٹی محلے کی مجموعی بہتری کے لئے فیصلے کرے، اس پر تمام ممبران نے اتفاق ظاہر کیا۔

8۔ رجسٹرار آفس سندھ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز کے نُمائندے سب انسپکٹر منصور حبیب نے درج ذیل نئے آنے والے ممبران اور صدر کے ناموں کا اعلان کیا۔

1۔ جناب عبدالحمید موٹروالا (صدر)' 2۔ جناب عارف اسماعیل (ممبر مینیجنگ کمیٹی)' 3۔ جناب طاہر قادری (ممبر مینیجنگ کمیٹی)' 4۔ جناب عرفان ابوبکر (ممبر مینیجنگ کمیٹی)' 5۔ جناب حنیف سُلطانی (ممبر مینیجنگ کمیٹی)

9۔ فیاض احمد نے درج ذیل ممبران، مینیجنگ کمیٹی برائے 2022ء–2023ء کے ریٹائرڈ اور استعفٰی دینے والے ممبران کے ناموں کو بیان کیا۔

1۔ جناب عبدالحمید موٹروالا (ریٹائرڈ عُہدہ برائے صدر)' 2۔ جناب محمد عامر گھانچی والا (ریٹائرڈ)' 3۔ جناب عبدالواحد گیگانی (ریٹائرڈ)' 4۔ جناب انیس کریم (استعفٰی)' 5۔ جناب محمد امجد (استعفٰی)' 6۔ جناب عبدالغفور (استعفٰی)' 7۔ جناب محمد انیس قادری (استعفٰی)

10۔ دیگر معاملات کی منظوری میں مجلس عامہ سے درج ذیل دو نقاط کی منظوری لی گئی۔

A– تمام دستاویزات میں خط و کتابت کے لئے سوسائٹی آفس ایڈریس میں تبدیلی۔

B– سوسائٹی بائی لاز میں سندھ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز کے لاز کے مُطابق ترامیم۔

اجلاس کے اختتام پر حاضرین جلسہ کے لئے انتظامیہ کی جانب سے سوال و جواب کے مُقرر کردہ وقت میں درج ذیل سوالات اور مسائل' ممبران نے پیش کئے۔

1۔ سیکٹر A-15 کے امین ٹوپلی (پلاٹ نمبر A-5)، محمد یاسین (پلاٹ نمبر----)، نے پانی کے مسئلے کے حل کے لئے درخواست کی کہ دو سال سے اہلِ محلّہ بے حد پریشان ہیں۔ اگر واٹر بورڈ والے پانی کی لائن نہیں دے رہے تو کم از کم زیرِ زمین موجود پانی کو قابلِ استعمال بنایا جائے جس کے لئے RO پلانٹ لگا دیا جائے۔

2۔ سیکٹر A-15 کے امین ٹوپلی (پلاٹ نمبر A-5) نے کہا کہ ان کے گھر کے پیچھے 400 گز والے پلاٹ پر بارش آئے یا نہ آئے، پانی جمع ہو جاتا ہے جس سے گھر کی بُنیادیں کمزور ہو رہی ہیں۔ اس مسئلے کے حل کے لئے بارہا درخواست دے چکا ہوں لیکن کوئی نتیجہ سامنے نہیں آیا۔

3۔ سوسائٹی کے دونوں سیکٹرز میں بجلی اور گیس کی لوڈشیڈنگ بھی بہت زیادہ ہو رہی ہے جبکہ بلز وقت پر ادا کئے جا رہے ہیں۔

ALL MEMON WELFARE COOPERATIVE HOUSING SOCIETY

ST-4, SECTOR 13-A, SCHEME-33, KARACHI

AUCTION OF COMMERCIAL PLOT

In the continuity of our pervious public notices Dated **08-05-2024 & 18-05-2024**. The compliance with the Cooperative Societies **Act-2020** and with the requisite authorization from the Registrar Cooperatives Sindh, Karachi, as per letter No **RCS/KYC/297/2024**, dated: **14-05-2024**, All Memon Welfare Cooperative Housing Society is pleased to announce the auction of its esteemed commercial plot measuring **2133.33 Sq. Yards.** The public auction will commence promptly at **4:00 PM** on Sunday, June **30, 2024**, at the Elegant Ball Room, Add: A-27, Block-4, Gulshan-e-Iqbal, Main Abul Hasan Asfahani Road Karachi. Under the diligent supervision of a representative appointed by the Registrar Cooperative Societies, the auction will proceed.

Prospective participants are cordially invited to obtain a Token Number and acquire a comprehensive copy of the Terms and Conditions governing the auction of the subject commercial plot. This can be facilitated by submitting a non-refundable pay order of **Rs. 25,000/-** (Rupees Twenty-Five Thousand only) payable to the All Memon Welfare Cooperative Housing Society Ltd., between the dates of **01.06.2024 to 14.06.2024,** from the society's office.

Interested parties intending to partake in the auction are required to furnish a Security Deposit amounting to **Rs.100,00,000/-** (Rupees One Hundred Lacs only) through a Pay Order made payable to the All Memon Welfare Cooperative Housing Society Ltd., no later than **25.06.2024.** This security deposit shall be subject to refund in the event of non-successful bidding. Please note, issuance of only one Token Number per bidder shall be upheld

The scheduled plot may be inspected on **01.06.2024,** from **12:00 pm to 4:00 p.m.** Prospective bidders are encouraged to inspect the plot thoroughly before bidding.

Auction Process: Bidding will be conducted openly. The successful bidder must deposit **25%** of the bid amount within **30** days from the successful bid confirmation.

Payment Schedule: The remaining balance must be paid in full within **12** months from the auction date.

The society retains the prerogative to accept or decline any bid tendered during or post-auction, without obligation to provide reasoning.

For further details, please contact the society office.

HONORARY GENERAL SECRETARY
0213-4656717 / 0335-7762151

Daily JANG (Friday 31st May 2024)

4۔ سیکٹر A-15 کے محمد عرفان (پلاٹ نمبر A-02) نے مزید کہا کہ سُنا گیا ہے کہ سوسائٹی کے ماسٹر پلان میں تبدیلی کی جارہی ہے جس کے تحت رفائے عامہ کے پلاٹس کو رہائشی پلاٹس میں تبدیل کیا جارہا ہے جو کہ نامنظور ہے کیونکہ یہ ہمارے بڑوں کی نشانیاں ہیں اور ہماری سوسائٹی کی ضرورت ہے، اس کو ضائع نہ کیا جائے۔

5۔سیکٹر A-13 کے محمد اقبال وادھریا (پلاٹ نمبر R-17) نے کہا کہ مسجد کے ساتھ جو پلاٹ ہے اس کو بنانے کے لئے نقشہ منظور کروانے کے لئے سوسائٹی کا بہت پیسہ خرچ ہوا ہے اس کی تعمیر میں تاخیر کیوں ہورہی ہے؟

6۔سیکٹر A-15 کے اعجاز (پلاٹ نمبر A-48) نے کہا کہ ہمارے گھر کے پیچھے 8 پلاٹس پر ناجائز قبضہ ہو گیا ہے جو کہ سوسائٹی کے لئے نُقصان دہ بات ہے اور رہائشیوں کے تحفظ کا مسئلہ بھی بن رہا ہے، اس مسئلے کو ترجیحی بُنیادوں پر حل کیا جائے۔

7۔سیکٹر A-13 کے محمد جُنید (پلاٹ نمبر A-54) کا کہنا تھا کہ میری گلی میں بار بار نکاسئ آب کی لائن بھر جاتی ہے، بار بار میں اپنے ذاتی پیسے دے کر صفائی کرواتا ہوں، سوسائٹی کے بھنگی اسے صاف نہیں کرتے، اس لائن کو مُستقل بُنیادوں پر صحیح کیا جائے۔

8۔سیکٹر A-15 کے عرفان (پلاٹ نمبر A-2) نے بجلی کے گُنڈوں کی نشان دہی کرتے ہوئے کہا کہ باہر کے لوگ ہماری PMT پر گُنڈے لگا جاتے ہیں‘ ان کے خلاف قانونی کارروائی ہونی چاہیئے۔

9۔سیکٹر A-15 کے عبدُالستار (پلاٹ نمبر A-86) نے کہا کہ پچھلے سال اہلِ محلّہ کی طرف سے محلّہ کمیٹی کا اجلاس بلایا گیا تھا جس میں ان افراد کی لسٹ فراہم کی گئی تھی جن کی طرف سوسائٹی کے بقایا جات ہیں اور ان کے خلاف‘ مُحلہ کمیٹی کی طرف سے سخت ایکشن کی بات بھی کی گئی تھی جس سے بہت سے لوگوں کی عزتِ نفس مجروح ہوئی تھی۔ سوسائٹی نے اس کے خلاف کیا ایکشن لیا؟

10۔سیکٹر A-15 سے محمد سلیم (پلاٹ نمبر R-196) نے کہا کہ سوسائٹی میں جو فنڈ‘ جنریٹ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، وہ سیکٹر A-15 کے ماسٹر پلان کو تبدیل کر کے کی جائے گی تو نامنظور ہے۔

11۔سیکٹر A-13 کے عبدُالرؤف نوی والا (پلاٹ نمبر A-32) نے کہا کہ آڈٹ رپورٹ میں 81 لاکھ کا نُقصان دکھا کر کہا جارہا ہے کہ یہ 10 سال پہلے جو اخراجات ہوئے اس کو کبھی بھی ایڈجسٹ نہیں کیا گیا تھا اس لئے نُقصان میں دکھانا پڑا۔سیکٹر A-15 کے محمد حسن (پلاٹ نمبر R-129) نے کہا کہ 8 ممبران جن کے پلاٹ پر پہلے ہی قبضہ ہو چُکا ہے اُن کے تحفظ کے لئے 600 افراد کے رفائے عامہ کے پلاٹس کو خطرے میں ڈالا جارہا ہے اور 600 افراد کو سڑک پر لانے کی کوشش ہورہی ہے جو کہ نامنظور ہے۔مزید یہ بھی کہا کہ ان 8 پلاٹس کے مالکان کے پلاٹس خطرے میں ہیں اس لئے وہ اس تبدیلی پر اپنی رضامندی ظاہر کر رہے ہیں، اگر ان کے ساتھ یہ مسئلہ نہ ہوتا تو کیا یہ ایسا کرنے کی اجازت دیتے؟

ان تمام اعتراضات کی وضاحت کرتے ہوئے فیاض احمد نے کہا کہ سوسائٹی میں فنڈز کی بے حد کمی ہے اور آئے دن کچھ نہ کچھ مسائل ہوتے رہتے ہیں جن کے لئے فنڈز درکار ہوتے ہیں اسی لئے قانونی دائروں میں رہتے ہوئے مُناسب وضروری تبدیلیاں کی جارہی ہیں تاکہ فنڈز آسکیں، اس کے علاوہ رفائے عامہ کے پلاٹس استعمال کرنے کی سوسائٹی‘ اجازت نہیں دے سکتی کیونکہ یہ اسکول‘ مدرسہ اور اسپتال کے پلاٹس ہیں جو کہ باؤنڈری وال میں نہیں بنائے جاسکتے، باہر لے جانے سے کم از کم استعمال تو کئے جاسکیں گے‘ اس طرح قبضہ گروپ پر قانونی کارروائی کرنا بھی آسان ہوگا اور ویسے بھی پچھلے سال ماسٹر پلان میں تبدیلی پر پچھلی مجلسِ عامہ میں بحث ومُباحثے کے بعد منظوری ہو چُکی ہے لیکن چند ممبران نے اس پر ناراضی ظاہر کی جس پر ممبر مینجنگ کمیٹی عبدُالرحیم نے کہا کہ ممبران سے دوبارہ رائے لے لی جائے۔

کچھ لوگوں کے اصرار پر رجسٹرار کوآپریٹو کے نمائندے کی موجودگی میں دوبارہ اوپن ووٹنگ کروائی گئی۔اس اجلاس میں 78 ممبران موجود تھے تاہم اس نُقطے پر صرف 23 لوگوں نے اعتراض اُٹھایا لہذا 55 افراد کی اکثریتی رائے سے یہ اعتراض مُسترد کر دیا گیا اور پچھلے AGBM اجلاس میں کئے گئے فیصلے کو برقرار رکھا گیا۔

ALL MEMON WELFARE CO-OPERATIVE HOUSING SOCIETY LTD.

Registered Under Co-operative Societies Act. VII of 1925

Plot # ST-04, Sector 13-A, Memon Nagar, Sch.33, Gulzar-e-Hijri, Karachi.

Tel: 021-34656717 allmemonwelfare786@gmail.com

Ref. No. AMWCHS/48/24

Resolution

Date : 02/May/2024

Venue Managing Committee Meeting: Society Registered Office located at ST-4, Sector 13A, as follows:

At the Managing Committee meeting convened on the aforementioned date and venue, the following resolution was duly passed:

Whereas, the matter of the sale of the commercial property located at ST-1, Sector 13A, measuring 2133 square yards, was brought forth for deliberation.

Whereas, it was noted that during the General Board meeting held on 16th October 2023, approval for the sale of the aforementioned commercial property was obtained.

Whereas, after thorough consideration and discussion, it was unanimously agreed upon by the members present that the sale of the commercial property shall proceed through an auction process.

Whereas, to ensure the smooth and efficient completion of the auction process, a committee comprising three members has been formed, with General Secretary Fayyaz Ahmed designated as the head of the committee, and Abdul Hameed, President, and Naeem Habib, Deputy Secretary, appointed as members.

Be it therefore resolved, that the Managing Committee hereby approves and authorizes the sale of the commercial property located at ST-1, Sector 13A, through an auction process in accordance with the Cooperative Rules and Act.

Resolved further, that the Registrar Cooperative Societies Sindh be formally notified of this resolution and be requested to facilitate the auction process.

Resolved further, that the necessary arrangements for the auction, including the appointment of a qualified auction officer and determination of the auction date, be made promptly.

Resolved further, that all actions taken in furtherance of this resolution shall be in strict compliance with the Cooperative Rules and Act and shall be executed with transparency and integrity.

Name	Desgnation	Attendance	Approval
1- A Hameed Motorwala	President	[signature]	[signature]
2- Nadeem Habib	V. President	[signature]	[signature]
3- Fayyaz Ahmed	H.G. Secretary	[signature]	[signature]
4- Naeem Habib	Dy.Secretary	[signature]	[signature]
5- Muhammad Ilyas Kara	Member	[signature]	[signature]
6- Ms. Abida Hashmani	Member	[signature]	[signature]
7- Abdul Rahim	Member	[signature]	[signature]

Name	Desgnation	Attendance	Approval
8- Muhammad Arif	Member	[signature]	[signature]
9- M.Farhan Gigani	Member	[signature]	[signature]
10- Muhammad Tahir	Member	[signature]	[signature]
11- Muhammad Rizwan	Member	[signature]	[signature]
12- Muhammad Irfan	Member	[signature]	[signature]
13- Waheed Iqbal	Member	[signature]	[signature]

7. Cancellation and Re-Allotment of Plot A-81 Sector 15A 2:

During the meeting, comprehensive details regarding the cancellation and subsequent re-allotment of Plot A-81 in Sector 15A 2 were provided by the General Secretary. Following a thorough discussion, members overwhelmingly endorsed the decision concerning the plot's re-allotment, demonstrating consensus and support for the proposed actions.

8. Amendments Approved

- Amendments concerning the official language, office address change, and managing committee tenure were proposed and approved.

Urdu was approved as the third official language, alongside English and Gujarati.

-The office address was changed to Plot ST-04, Memon Nagar, Sector 13-A, Scheme 33, Karachi.

9. ST-1 Commercial Plot Decision:

- Of note was the discussion regarding the ST-1 commercial plot. This agenda item sparked extensive dialogue among the members. Eventually, the majority of members entrusted the final decision regarding this plot to the society's managing committee, underscoring the importance and complexity of the matter.

10. Member Involvement and Questions:

- Members actively participated by raising pertinent questions.
- The General Secretary responded satisfactorily to these queries, maintaining decorum throughout.

11. Final Results Announcement:

- Unopposed positions, including the President and Committeemen, were announced in accordance with the agenda.

12. Overall Assessment:

- The election officer concluded that the meeting was result-oriented and solution-focused, addressing various critical matters concerning the society's functioning.

I appreciate the involvement of members in the affairs of society as some of them raised the remarkable questions and General Secretary of society has given the satisfactory answers.

Although it was well organized and above by agenda mostly, some questions have raised by members in harsh & rough way....

In summary, the meeting witnessed active member participation, discussions on important issues such as master plan changes and plot re-allotment, and the approval of significant amendments aimed at improving the society's operations. In conclusion, the meeting was deemed result-oriented and solution- focused, addressing various critical matters concerning the society's functioning.

Yours sincerely,

Mansoor Habib

Sub-Inspector Cooperative Societies. 16/10/23

MANSOOR HABI

Sub-Inspector Cooperative Societie

Observation Report of 51st AGBM of All Memon Welfare Cooperative Housing Society held on 15-10-2023.

1, Mansoor Habib, acted as the Election Officer to hold the 51st Annual General Body Meeting (AGBM) of All Memon Welfare Cooperative Housing Society Limited, as appointed vide Order No. RCS/KYC/160/2023 dated 8th August 2023. The meeting took place at the Main Society Office on the aforementioned date.

1. Attendance and Observations:

.The meeting was held at the main society office and was well-attended by members.- The election officer noted that all legal procedures were followed, and the arrangements, including seating, microphone, and speakers, were satisfactory.- Members' enthusiasm and participation were appreciated.

2. Late Start due to Quorum Issues:

- The meeting commenced half an hour later than scheduled due to quorum issues.
- Despite the delay, once the meeting started, it proceeded smoothly according to the agenda.

3. Approved Balance Sheet & New Internal Auditor for Next Audit:

- Some members raised questions, and a Managing Committee member, Mr. Shazad, responded satisfactorily to these queries, maintaining decorum throughout. The new auditor was also approved by the board.

4. General Secretary's Briefing on Computerized ERP Software:

-During the meeting, the General Secretary briefed the members on the progress of the Computerized ERP software discussed last year. He reported that significant strides have been made in its implementation, and it is nearing completion. To facilitate this process, he proposed a requirement for all members to submit their original documents for biometric verification and surrender their old documents for issuance of new ones with barcodes. The fee for this service was set at 10,000/- rupees per member, which was unanimously approved by the members.

5. Approval for Re-Development Work in Sector 13A:

- The board also received approval for re-development work related to Sector 13A. The proposed redevelopment aims to allocate resources efficiently among plot holders in Sector 13A. The costs associated with this redevelopment will be distributed equitably among the plot holders.

6. Discussion & Approval on Master Plan Changes

During the meeting, a member raised inquiries regarding alterations to the master plan of Sector 15A without adhering to the established agenda. However, as per the meeting protocol allowing discussions with the permission of the chairperson, this deviation was deemed acceptable. The General Secretary explained that the alterations were approved during the previous Annual General Body Meeting by a majority vote of the members. Despite this clarification, the member expressed doubts regarding the process and insisted on a re-vote, citing objections from themselves and other members. While not mandated by legal requirements for a re-vote at this juncture, the General Secretary acquiesced to the request and facilitated a vote by raising of hands among the present members. Out of the 78 attendees, only 23 were opposed to the approved plan, which reaffirmed the decision made in the previous meeting by the general membership. Consequently, the objections raised were deemed inconsequential within the proceedings of the meeting."

NOTICE FOR ANNUAL ELECTION 2025-26

It is notified for the information of all plot holder members of **ALL MEMON WELFARE COOPERATIVE HOUSING SOCIETY LIMITED, KARACHI** that Annual Election for the post of **One President** and **1/3 members of Managing Committeemen** for the year 2025-2026, will be held on **SUNDAY, October 12th 2025** at *Apple Banquet, Near Post Office Society main road, Sector 13-A, Gulzar-e-Hijri, Scheme-33, Karachi.*

INSTRUCTIONS:

1. Plot holder-members holding paid qualifying shares certificate of the value of at least Rs.500/-(16+4 Shares of Rs.25/=each) shall be eligible to file Nomination papers for Election of President and Committeemen subject to other qualifications under the rule 47 and 49 (a) of the Bye-laws of Society and Section 13 (2) of Co-operative Societies Act-2020 and Rule 9(5) of Co-operative Societies Rules 2020.
2. Nomination Forms can be obtained along with rules and regulations for Election from Society Office against Rs.500/-(Non-Refundable) as already decided in the society M.C. Meeting.
3. Nomination Papers for President and the Committeemen should be filed separately. In case somebody submits two Nomination Forms, he should have to choose one only at the time of withdrawal, otherwise both the Nomination papers will be rejected at once.
4. Voting on behalf of plot holders by their relatives/agents or attorney is not permitted.
5. If there are two or more members against any plot, then only one of them will be eligible for casting of vote.
6. The list of voters can be obtained by the candidate from Society Office on payment of Rs.5000/- each.
7. Entry at the A.G.B.M /Polling will be allowed to plot holder-members only.
8. The original C.NIC or Society Identity Card shall be acceptable for identification and casting of vote.
9. No Proxy allowed strictly. The name of Polling Agent of the candidate must be notified to the Election Committee on or before 05-10-2025.
10. No nomination form will be issued to the defaulter of the society.
11. It is necessary that all dues must be cleared, if any dues remain payable, the member would not be eligible to cast a vote or participate in election.
12. In case of any issue regarding the Member List, members may register their complaint with the Election Committee up to the date of final display of the list.

ELECTION SCHEDULE 2025-26

1.	Display of list of Members of the society on the notice board of the society	Mon	01-09-2025
2.	Nomination paper can be obtained from the Society Office between 11.00 a.m to 04.00 p.m	Mon to wed	01-09-2025 to 03-09-2025
3.	Nomination paper (on Prescribed form in sealed cover) should reach the undersigned on or before	Thu	04-09-2025
4.	Scrutiny of Nomination Papers	Fri	05-09-2025
5.	List of contesting candidates will be displayed on Society's Notice Board	Fri	05-09-2025
6.	Objections /Appeals , if any can be filed upto---	Mon	08-09-2025
7.	Hearing of objections/appeals from 3 to 5 p.m	Tue to Wed	09-09-2025 to 10-09-2025
8.	Last date of withdrawal of Nomination Papers	Thu	11-09-2025
9.	Declaration of final list of candidates on Society's Notice Board after 4.00 p.m	Fri	12-09-2025
10.	**Election by Ballot for One President and (5) Five Committeemen will be held on ....**	**Sun**	**12-10-2025**

TIMING ON SUNDAY THE _12th October 2025

a. Annual General Body Meeting .... 11.00 a.m to 01.00 p.m
b. Polling from .... 02.00 p.m to 04.00 pm
c. Counting of Votes and declaration of Result onwards

M. Maddadullah Khan
Election Officer
Government Cooperative Inspector-II,Karachi

Muhammad Amin
Member Election Committee

Abdul Wahid Gigani
Member Election Committee

ALL MEMON WELFARE COOPERATIVE HOUSING SOCIETY LTD

ST-4, SECTOR 13-A, MEMON NAGAR, SCHEME-33, KARACHI.
TEL: 021-34656717

NOTICE FOR THE 52nd & 53rd ANNUAL GENERAL BODY MEETING AND ANNUAL ELECTION OF THE SOCIETY FOR THE YEAR 2025–2026

It is hereby notified for the information of all members of the Society that the **52nd & 53rd Annual General Body Meeting (AGBM)** for the years **2024–2025**, along with the **Annual Election of the Society for the year 2025–2026**, will be held on: **Day & Date:** *Sunday, 12th October 2025.* **Venue:** *Apple Banquet, Near Post Office Society Main Road, Sector 13-A, Gulzar-e-Hijri, Scheme-33, Karachi.* **Time:** *11:00 a.m. to 01:00 p.m.*

AGENDA

Tilawat-e-Quran Sharif + Naat-e-Rasool-e-Maqbool (SAW)

Item # 1: To read and confirm the minutes of the last Annual General Body Meeting.

Item # 2: (i) Address by the Ex-President of the Society.
(ii) Presentation of the Annual Report of the Society's activities for the years 2023–2025.

Item # 3: To approve and confirm the Accounts and Finical Statements of the Society duly audited by the Chartered Accountants M/s. Salauddin & co. for the period 2023–2025.

Item # 4: Discussion on Society's for launching a **new phase** of the Society, and to pass a resolution for approval or disapproval

Item # 5: To discuss and decide on the **proposed sale of a new commercial plot in Sector 15-A**, and to pass a resolution for approval or disapproval.

Item # 6: To consider the **allotment of amenity plots of Sector 15-A** (Hospital, School, P.B) to the Trust of *Memon Nagar.*

Item # 7: To consider the proposal of allotting the **Industrial Plot of Sector 13-A** to the Trust of *Memon Nagar.*

Item # 8: To Updated about current development work relating to the welfare and progress of the Society.

Item # 9: To approve appointment of Auditors for the year 2025–2026 and fix their remuneration.

Item # 10: To elect **One (1) President** and **Five (5) Committeemen** for the year 2025–2026.

- **Retiring President:**
  - Mr. Abdul Hameed Motorwala
- **Resigned / Retiring Committeemen:**
  1. Mr. Muhammad Rizwan – Retire
  2. Mr. Nadeem Habib –Resign.
  3. Mr. Irfan Kapadia – Resign
  4. Mr. Waheed Iqbal –Resign
  5. Mr. Hanif Barika – Resign

Item # 11: Any other matter for which a Notice is given to the Committee not less than 14 days before the Annual General Body Meeting.

- In case the meeting is adjourned for want of quorum, unfinished agenda, or due to abnormal conditions in the city, the adjourned meeting will be held on **Sunday, 19th October 2025** at the same venue and same time.
  (ii) Any member wishing to move any resolution should submit the text, duly proposed and seconded, at the Society Office during office hours minimum **14 days prior** to the Annual General Body Meeting.

Abdul Hameed Motorwala.
(President).

Fayyaz Ahmed
(Hon. General Secretary)

For ALL MEMON WELFARE COOPERATIVE HOUSING SOCIETY LTD

ALL MEMON WELFARE CO-OPRATIVE HOUSING SOCIETY Ltd.

List of Managing Committee Members for the Year of 2023-2024

1- Mr A. Hameed Motorwala	President
2- Mr Nadeem Habib	Vice President
3- Mr Fayyaz Ahmed	Gen. Secretary
4- Mr Naeem Habib	Member
5- Mr Ilyas Kara	Member
6- Mr Waheed Iqbal	Member
7- Mr Tahir Qadri	Member
8- Mr Irfan Kapadia	Member
9- Mr Arif Ismail	Member
10- Miss Abida Hashmani	Member
11- Mr Farhan Gigani	Co-Opted Member
12- Mr Amir Ghaniwala	Co-Opted Member
13- Mr Muhammad Rizwan	Co-Opted Member
14- Mr Anis Abdul Karim	Co-Opted Member

Memon Nagar, Sector 13-A & 15-A, Scheme-33, KARACHI
PH: 021-34656717 Cell: 0335-7762151

Star Publication: 0320-2078769